SUN.22.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 242
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزاتوار 22/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 242
18/ربیع الاول 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com−Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

صفائی مشین چوری معاملہ: اعظم خان اور ان کے بیٹے

عبداللہ اعظم کو نہیں ملی راحت، عدالت نے ضمانت عرضی کی خارج

رام پور: 21 ستمبر۔ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور یوپی کے سابق کابینہ وزیر محمد اعظم خان کے کنبہ کو آج الہ آباد ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ رام پور نگر پالیکا پریشد کی صفائی مشین کو چوری کرا کر اسے جوہر یونیورسٹی میں مٹی میں دفن کیے جانے کے معاملہ میں ہائی کورٹ نے اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے ساتھ ہی سابق چیئرمین اظہر خان کی ضمانت عرضیوں کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے خلاف کئی کریمنل کیس درج ہیں۔ ان کی کریمنل ہسٹری ہے۔ کئی معاملوں میں انھیں سزا بھی ملی ہوئی ہے۔ ایسے میں ضمانت دیے جانے پر یہ کیس کے ٹرائل کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کر گواہوں پر دباؤ بنانے کی کوشش بھی ہوسکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ صفائی مشین چوری معاملے میں سماعت مکمل ہونے کے بعد عدالت نے 2 ستمبر کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت جسٹس سمت گوپال کی سنگل بنچ میں ہو رہی تھی۔ اعظم خان اور ان کے بیٹے کی طرف سے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ کپل سبل نے بحث کی تھی۔ کپل سبل نے دلیل دی تھی کہ رام پور نگر پالیکا پریشد نے یہ تحریری طور پر دیا ہے کہ ان کے یہاں 2014 میں پانچ صفائی مشینیں خریدی گئی تھیں اور وہ سبھی نگر پالیکا کے پاس محفوظ ہیں۔ کوئی بھی مشین غائب نہیں ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ایف آئی آر آٹھ سال بعد درج کیے جانے کو لے کر بھی سوال اٹھائے گئے تھے۔ حالانکہ عدالت نے کپل سبل کی دلیلوں کو منظور نہیں کیا۔ ہائی کورٹ نے ضمانت عرضی خارج کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ کو کیس کا نمٹارہ جلد کرنے کی ہدایت دی۔

ہریانہ اسمبلی انتخاب: کیتھل میں خستہ حال سڑکوں نے بی جے پی امیدوار کے لیے کھڑی کی مشکل، خواتین نے داغے سوالات

ہریانہ اسمبلی کی 90 سیٹوں پر آئندہ 5 اکتوبر کو ووٹنگ ہونی ہے۔ اس انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کے امیدوار بڑے بڑے دعوے کر رہے ہیں، لیکن خاص طور سے بی جے پی امیدواروں کو عوام کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کچھ ایسا ہی نظارہ کیتھل اسمبلی میں ایک جلسہ کے دوران دیکھنے کو ملا جہاں بی جے پی امیدوار لیلا رام لوگوں سے ووٹنگ مانگنے کی اپیل کرنے پہنچے تھے۔ وہ مقامی لوگوں، خصوصاً خواتین کے سوالوں سے بری طرح پریشان ہو گئے۔ یہ سوالات کیتھل کی خستہ حال سڑکوں کو لے کر زیادہ تھے۔ دراصل 'اے بی پی لائیو' کی طرف سے ایک تقریب میں لیلا رام سے پوچھا گیا کہ انھوں نے شہر میں اسپتال بنانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن عوام کا سوال ہے کہ اس اسپتال تک جائیں کیسے؟ شہر کی سڑکوں کا برا حال ہے۔ اس پر بی جے پی امیدوار نے جواب دیا کہ "ہریانہ میں سب سے اچھی سڑکوں کی بات کی جائے تو کیتھل کو تیسرا مقام حاصل ہے۔" پھر وہ کہتے ہیں کہ "ہماری حکومت نے 17 سڑکیں بنائی ہیں جو کیتھل کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں کو جوڑتی ہیں۔ ایک بھی سڑک کچی نہیں ہے۔ ٹنڈر لگ چکے تھے، لیکن ورک آرڈر نہیں ہوا۔ ایسا اس لیے کیونکہ 27-28 دن پہلے انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا۔ کچھ کالونیوں میں سڑکیں بنی رہ گئی تھیں، اسے بنوا دیا جائے گا۔" اس جواب پر وہاں موجود خواتین بے حد ناراض ہوئیں۔ انھوں نے سیدھے سوال کر دیا کہ آخر کس بنیاد پر ان کو ووٹ دیا جائے؟ سڑکیں تو اب تک نہیں بنوائی گئی ہیں۔ اسکول و کالج بنوانے کے وعدے تو کیے جا رہے ہیں، لیکن پڑھنے تبھی تو جائیں گے جب سڑکیں ہوں گی۔ خواتین نے مزید کہا کہ "ہم نے پانچ سال سے انتظار کیا ہے لیکن کام نہیں ہوا۔ آپ ہمارے ساتھ ایک بار چل کر سڑکیں دیکھ لیجیے۔" حالانکہ بی جے پی امیدوار ان خواتین کے ساتھ جانے کو تیار نہیں ہوئے۔ وہ بار بار بس یہی کہتے رہے کہ نائب سنگھ سینی حکومت نے بہت کام کیے ہیں۔

مرکزی وزیر بنڈی سنجے کو اسلاموفوبیا کا مرض لاحق: اسداویسی

حیدرآباد: اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے ہفتہ کے روز کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے گڑبڑ زدہ ریاست منی پور کا دورہ نہیں کیا ہے، مگر وہ، روس۔ یوکرین کی جنگ رکوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہاں ایم آئی ایم کے ہیڈکوارٹرس میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسدالدین اویسی نے کہا کہ انہیں حیرت اس بات پر ہے کہ وزیراعظم مودی کیوں منی پور کا دورہ کرنا نہیں چاہتے ہیں، جبکہ وہاں تشدد کے واقعات کے بشمول خواتین کی عصمت ریزی کی اطلاعات ہیں۔ "ہمارے مودی جی! انہوں نے کیا کیا؟ تقریباً ایک سال سے منی پور جل رہا ہے۔ انہوں (مودی) نے این ایس اے (نیشنل سیکوریٹی ایڈوائزر) کو پوتین اور زیلنسکی کے پاس روانہ کیا تاکہ یوکرین کی جنگ بند کرائیں"۔ مودی جی! گھر میں آگ لگی ہے، اسے بجھائیں۔ گھر میں آگ لگی ہوئی ہے، مگر آپ کو گھر کی فکر نہیں ہے، مگر آپ چاہتے ہیں یوکرین میں جنگ نہیں ہونا چاہئے۔ اویسی نے یہ بات کہی۔ انہوں نے دینی مدارس سے متعلق مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے کے ریمارک پر شدید ردِعمل کا اظہار کیا۔ بنڈی سنجے نے مبینہ طور پر یہ تبصرہ کیا تھا کہ دینی مدارس میں بچوں کو اے کے 47 رائفلس چلانے کی تربیت دی جاتی ہے۔ مرکزی وزیر کے اس تبصرہ کی مذمت کرتے ہوئے حیدرآباد کے ایم پی نے پوچھا کہ آخر بی جے پی ایم پی سنجے کو مسلمانوں سے نفرت کیوں ہے؟ تحریک آزادی کے دوران مسلمانوں نے قربانیاں دی ہیں اور ان دینی مدارس نے انگریز حکمرانوں کے خلاف لڑائی کا فتویٰ جاری کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کو شائد اسلاموفوبیا کی بیماری ہوگئی ہے۔ اویسی نے کہا کہ مرکزی مملکتی وزیر داخلہ کو منی پور جانا چاہئے، جہاں پولیس سے ہتھیار چھین لئے گئے۔ انہوں نے ایک بار پھر اعادہ کیا کہ مجوزہ وقف ترمیمی بل سے مسلمان، ان املاک سے محروم کردیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقف یوزرس (استعمال کنندہ) کو ہٹادیا جاتا ہے تو مالکانہ اور قانونی دستاویزات کی غیر موجودگی پر ان املاک پر کوئی بھی دعویٰ کرسکتا ہے۔ آرایس ایس ذہنیت کے لوگ ہی اس بات کا حوالہ دے رہے ہیں کہ وقف بورڈ کے پاس 9 لاکھ ایکڑ اراضیات ہیں، جبکہ یہ افراد، ہندو انڈومنٹ کے پاس موجود اراضیات کی تفصیلات کا انکشاف کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

جھارکھنڈ: امتحان میں شفافیت کے پیش نظر حکومت کا 21 اور 22 ستمبر کو انٹرنیٹ بند رکھنے کا فیصلہ

جھارکھنڈ: 21 ستمبر۔ جھارکھنڈ میں 21 اور 22 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر ڈیڑھ بجے تک انٹرنیٹ خدمات بند رہیں گی۔ اس کے تحت سبھی موبائل سروس پرووائیڈرس کے انٹرنیٹ، ڈاٹا اور وائی فائی خدمات پر پابندی لگادی گئی ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ جمعہ کی شام محکمہ داخلہ، جیل اور آفات انتظامیہ کی چیف سکریٹری وندنا دادیل نے یہ حکم جاری کیا۔ جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین حکومت کا یہ سخت فیصلہ ریاست میں جے ایس سی کے مشترکہ گریجویشن سطح کے امتحان (سی جی ایل 2023) کو غیر جانبدارانہ اور منصفانہ طور سے مکمل کرانے کے مقصد سے لیا گیا ہے۔ حکم نامہ میں ہے کہ جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) کے توسط سے ریاستی حکومت کے محکموں میں مختلف خالی عہدوں کے لیے سی جی ایل امتحان-2023 ہفتہ اور اتوار کو ریاست کے 24 اضلاع کے مختلف امتحان مراکز پر منعقد کی جا رہی ہے۔ امتحان کے لیے کُل 823 مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ اندازہ ہے کہ تقریباً 6 لاکھ 40 ہزار امیدوار اس میں شامل ہوں گے۔ جھارکھنڈ حکومت نے کہا ہے کہ گزشتہ مثالوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ کچھ غلط لوگوں نے انٹرنیٹ، وائی فائی کنکٹیویٹی پر منحصر مختلف موبائل اپلی کیشن جیسے فیس بک، وہاٹس ایپ، ایکس، ٹیلی گرام اور یوٹیوب کا استعمال کر کے غیر مناسب طریقہ کا سہارا لیا۔ اب حکومت امتحان کے عمل کو لے کر لوگوں کے ذہن میں شک وشبہ پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو نہیں ہونے دینا چاہتی ہے۔ ہیمنت سورین نے بھی وارننگ دی ہے کہ ان امتحانات میں کسی نے غلط کرنے کی کوشش کی تو اسے پوری سختی سے نپٹا جائے گا۔ کسی طرح کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ امتحان کے عمل کو متاثر کرنے میں کسی نظام، ادارہ یا شخص کے ملوث ہونے کی بات سامنے آئی تو حکومت کے ذریعہ لائے گئے قانون کے تحت سخت سزا کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ غور طلب رہے کہ 21 اور 22 ستمبر کو ہونے جا رہی جے ایس ایس سی کے امتحان کو لے کر حکومت کو خدشہ ہے کہ سماج دشمن عناصر یا منظم گروپ سوشل میڈیا سے افواہ پھیلا کر امتحان کے عمل کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کر سکتے ہیں۔ اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے انٹرنیٹ خدمات بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

راہل گاندھی نے مہلوک ای وائی کمپنی ملازم کے والدین سے کی بات

کام کے طریقہ میں بہتری کے لیے لڑنے کی یقین دہانی

نئی دہلی: 21 ستمبر۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز پونے واقع 'ارنسٹ اینڈ ینگ' (ای وائی) کمپنی میں مبینہ طور پر بہت زیادہ کام کے دباؤ کے سبب اپنی جان گنوانے والے انا سیبسٹین پیرایل کے والدین سے بات کی اور انھیں یقین دلایا کہ وہ ہندوستان میں لاکھوں پیشہ وروں کے لیے کام کے طریقہ میں بہتری کے لیے جنگ لڑیں گے۔ کوچی میں سیبسٹین کے گھر پہنچے 'آل انڈیا پروفیشنلز کانگریس' (اے آئی پی سی) کے سربراہ پروین چکرورتی نے ویڈیو کال کے ذریعہ سے راہل گاندھی کی انا سیبسٹین کے والدین سے بات کرائی۔ اے آئی پی سی نے اس تعلق سے ایک بیان جاری کیا ہے جس کے مطابق راہل گاندھی نے انا کی اچانک اور افسوسناک موت پر تعزیت کا اظہار کیا اور ہندوستان میں لاکھوں پیشہ وروں کے لیے کام کے طریقہ میں بہتری سے متعلق ایشو پر اس بے حد مشکل لمحہ میں بولنے کے لیے کنبہ کی جرأت اور ان کی بے لوثی کی تعریف کی۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ راہل گاندھی نے انھیں یقین دلایا کہ وہ حزب اختلاف کے قائد کی شکل میں اس معاملے پر آواز اٹھائیں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ راہل گاندھی نے اے آئی پی سی چیف کو ہندوستان میں سبھی کام کرنے والے پیشہ وروں کے لیے انا کی یاد میں ایک بیداری تحریک شروع کرنے کی ہدایت دی۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "گاندھی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اے آئی پی سی کارپوریٹ پیشہ وروں سے کام کے تناؤ اور زہریلے ورک کلچر سے متعلق ایشوز کے بارے میں جانکاری جمع کرنے کے لیے جلد ہی ایک ہیلپ لائن نمبر کا اعلان کرے گا۔ اس کے بعد اے آئی سی سی کارپوریٹ سیکٹر میں پیشہ وروں کے لیے بہتر کام کا ماحول دستیاب کرانے کے لیے مسودہ گائیڈ لائن پیش کرنا چاہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ شب سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں سینئر کانگریس لیڈر اور اے آئی پی سی کے سابق سربراہ ششی تھرور نے کہا تھا کہ انھوں نے انا سیبسٹین کے والد سبی جوزف کے ساتھ جذباتی گفتگو کی جس کی ارنسٹ اینڈ ینگ میں چار ماہ تک ساتوں دن 14 گھنٹے کی بے حد تکلیف دہ کام کے ماحول اور کام کے دباؤ کے سبب دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی تھی۔ تھرور نے کہا کہ "پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس کے دوران سب سے پہلے وہ اس معاملے کو اٹھائیں گے۔" واضح رہے کہ انا سیبسٹین پیرایل 26 سالہ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ تھیں جن کی مبینہ طور پر کمپنی میں زیادہ کام کے دباؤ کی وجہ سے موت ہوگئی۔ ای وائی کمپنی نے گزشتہ بدھ کے روز ایک بیان جاری کر کہا تھا کہ "جولائی 2024 میں انا سیبسٹین کی افسوسناک اور اچانک موت سے ہمیں گہرا دکھ ہوا ہے۔" ساتھ ہی اس نے کہا کہ وہ ملک بھر میں اپنے دفاتر میں بہتری اور صحت مند دفتری ماحول فراہم کرنے کی کوششیں جاری رکھے گی۔

نئی دہلی: تروپتی مندر میں 'چربی دار لڈو' کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا

آندھرا پردیش کے تروپتی بالاجی مندر کے پرساد پر تنازعہ مزید بڑھ گیا ہے۔ ایک طرف پرساد کی شکل میں تقسیم کیے جانے والے لڈو میں 'مویشی کی چربی' اور 'مچھلی کا تیل' پائے جانے کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے، اور دوسری طرف سرکردہ سیاسی لیڈران کے بیانات کا سلسلہ بھی دراز ہو گیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جموں و کشمیر میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے اس معاملہ میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ لڈو میں قابل اعتراض چیز پایا جانا کسی بھی صورت میں مناسب نہیں ہے۔ اس تعلق سے قصورواروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ "تروپتی بالاجی مندر سے جڑی جو بھی باتیں سامنے آئی ہیں، وہ کسی کے لیے بھی اچھا نہیں ہے۔ اس طرح کی دھوکہ دہی اچھی بات نہیں۔ یہ بھکتوں کے لیے بھی اچھا نہیں ہے، کیونکہ لوگ بہت خلوص اور عقیدت کے ساتھ مندر جاتے ہیں۔

قومی اقلیتی کمیشن بی جے پی کی وکالت کی بجائے اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنائے

ممبئی، 21، ستمبر (ایجنسیز) قومی اقلیتی کمیشن پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ بی جے پی کی وکالت کرتا ہے اور اسے اس کے بجائے اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جانے چاہئیے۔ ممبئی میں قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین جناب اقبال سنگھ لال پورا کی سربراہی میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی، واضح رہے کہ اس کا اہتمام پونا انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ نے کیا تھا، اقلیتوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے تعلق سے تھا۔ اس میٹنگ میں کچھ مخصوص این جی او کو مدعو کیا گیا تھا۔ میٹنگ میں قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ اقبال سنگھ لال پورا نے کمیشن کی کارکردگی کو پیش کرنے کے بجائے کہا کہ ہندوستان میں اقلیتیں محفوظ ہیں بلکہ پڑوسی ممالک پاکستان اور بنگلہ دیش میں وہاں کے اقلیتوں پر ظلم ہو رہا ہے، انکی عورتوں کا استحصال ہو رہا ہے اور اسکے بجائے ہمارے ملک میں اقلیتوں کی حالت اچھی ہے، ملک میں اقلیتوں کے تحفظ کو لیکر اپوزیشن ملک کی عوام کو گمراہ کر رہا ہے۔ انہوں نے لو جہاد پر بھی اپنے خطاب میں ذکر کیا ہے۔ اس میٹنگ میں شریک ڈاکٹر فیضان عزیزی ہیومن سوشل کیئر فاؤنڈیشن کے صدر نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر فیضان عزیزی نے کمیشن کے سربراہ کو مخاطب ہو کر کہا کہ انہوں نے جس طرح سے اقلیتوں کی خواتین کے تحفظ کو پڑوسی ممالک کے اقلیتی کے خواتین سے بہتر بتایا تو ملک میں بلقیس بانو کے مجرموں کی قبل از وقت رہائی اور ان کو پھول وہار سے استقبال نہ صرف آپ کے دعووں کی قلعی کھول رہا ہے بلکہ پورے ملک میں عورتوں کے ساتھ ہونے والے جرائم کو تقویت دیا ہے جس سے اقلیت ہی نہیں بلکہ ہر طبقہ کی خواتین کا تحفظ خطرے میں پڑ گیا جس کا نتیجہ ہے آج ملک میں عصمت دری کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ اگر اقلیتوں خاص کر مسلمانوں کے تحفظ کا معاملہ اپوزیشن کا پروپیگنڈہ ہے تو کیوں کر سپریم کورٹ اس پروپیگنڈہ میں آ کر تمام ریاستوں کو نفرت انگیز بیانات پر فوری کارروائی اور بلڈوزر پر سخت حکم جاری کیا ہے۔ اس موقع پر احال ہی میں مہاراشٹر میں حضور نبی کریم علیہ وسلام پر نازیبا ریمارکس کرنے والے کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی کیوں نہیں ہوئی، جس پر اقلیتی کمیشن کے قانونی صلاح کار نے کہا کے قانون اپنا کام کرے گا اور قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین نے کہا کے ٹویٹر پر انجانے اور کم ظرف لوگ یہ کام کر رہے ہیں جس پر ڈاکٹر فیضان عزیزی نے کہا کے بدقسمتی سے قانون کی کارروائی صرف مسلمانوں کے خلاف ہوتی نظر آ رہی ہے جبکہ نفرت انگیز بیانات دینے والے ایم ایل اے و دیگر شخصیات ہیں، جو اہم منصب پر فائز ہے ان پر کارروائی تو ایک طرف ان سے اس معاملے میں جواب تک نہیں مانگا جاتا۔ اس طرح سے کیا اقلیتوں کے تحفظ اور حقوق کی پامالی نہیں ہو رہی ہے اسکے علاوہ ڈاکٹر فیضان عزیزی نے ایک مسلمان اور کرسچن کو درپیش چیلنجز پر قومی اقلیتی کمیشن کی کارکردگی کی رپورٹ مانگی جس کے تعلق سے ایک مکتوب بھی پیش کیا جس پر قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین نے کہا کہ آپ کے ذریعے اٹھانے گئے مسائل کا جواب کمیشن آپ کو بھیج دے گا اور یہ بھی کہا کے اور کوئی مسائل آپ کے سامنے آئے تو آپ اس کے بارے میں کمیشن کو لکھیں جس پر کارروائی ضرور ہوگی۔

ایئر مارشل امر پریت سنگھ کو بنایا گیا فضائیہ کا چیف، وی آر چودھری کی لیں گے جگہ

نئی دہلی: 1 ستمبر ہندوستانی فضائیہ کی کمان اب ایئر مارشل امر پریت سنگھ کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے امر پریت سنگھ کو فضائیہ چیف مقرر کیا ہے، وہ وی آر چودھری کی جگہ لیں گے۔ اس وقت امر پریت سنگھ فضائیہ کے نائب سربراہ کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ امر پریت سنگھ 30 ستمبر کو ایئر چیف مارشل کا عہدہ سنبھالیں گے۔ اسی دن ایئر چیف مارشل وویک رام چودھری کی مدت کار ختم ہو رہی ہے اور وہ اس عہدہ سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ کی پیدائش 27 اکتوبر کو سال 1964 میں ہوئی تھی۔ انھیں یکم فروری 2023 میں فضائیہ کے 47 ویں ڈپٹی چیف کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ ایئر مارشل نے فضائیہ میں اپنے کیریئر کی شروعات 1984 میں کی تھی، جس کے بعد وہ یکے بعد دیگرے کئی کامیابیوں کی سیڑھیاں چڑھتے گئے۔ امر پریت سنگھ کو فضائیہ کی جنگجو برانچ میں 21 دسمبر 1984 میں شامل کیا گیا تھا۔ انھوں نے مشرقی فضائی کمان میں سینئر ایئر اسٹاف آفیسر کی شکل میں کام کیا، جس کے بعد انھوں نے سنٹرل ایئر کمانڈ کی بھی ذمہ داری سنبھالی۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ نے اپنے کیریئر میں کئی اہم ذمہ داریاں بخوبی نبھائی ہیں۔ وہ فلائٹ کمانڈر، مگ 27- اسکواڈرن کے کمانڈنگ افسر کے ساتھ ہی ایک ایئربیس کے ایئر آفیسر کمانڈنگ بھی رہے ہیں۔ وہ قومی پرواز ٹیسٹ مرکز میں پروجیکٹ ڈائریکٹر (فلائٹ ٹیسٹ) بھی تھے اور انھیں ہلکے جنگجو طیارہ، تیجس کے فلائٹ ٹیسٹ کا کام سونپا گیا تھا۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ نے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، ویلنگٹن میں ڈیفنس سروس اسٹاف کالج اور قومی ڈیفنس کالج سے پڑھائی کی۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ کو ان کے کیریئر میں کئی میڈل بھی حاصل ہوئے۔ انھیں 'اَتی وششٹ سیوا میڈل' سے 2019 میں نوازا گیا، جس کے بعد انھیں سال 2023 میں 'پرم وششٹ سیوا میڈل' سے بھی سرفراز کیا گیا۔

پھر پیش آیا شردھا والکر جیسا ہولناک قتل واقعہ

خاتون کے 32 ٹکڑے کر فریز میں رکھ دیا

بنگلورو: 21 ستمبر: ایک بار پھر شردھا والکر جیسا بہیمانہ اور ہولناک قتل معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس مرتبہ کرناٹک کے بنگلورو شہر میں ایک خاتون کا جسم کئی ٹکڑوں میں منقسم ایک فریز کے اندر پایا گیا ہے۔ اس قتل کی خبر نے پورے شہر میں سنسنی پیدا کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 29 سالہ خاتون کا بے رحمی سے قتل کر اس کی لاش کو 32 ٹکڑوں میں کاٹا گیا اور پھر اسے فریز میں رکھ دیا گیا۔ انگریزی روزنامہ 'دی انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے مطابق پولیس کو اندیشہ ہے کہ یہ قتل تقریباً 15 دن پہلے ہوا تھا۔ پولیس کو جائے وقوع پر مہلوکہ کی لاش کے ٹکڑے اس کے گھر کے اندر ایک ریفریجریٹر میں رکھے ملے۔ فی الحال پولیس افسران جائے حادثہ پر ہیں اور معاملے کی جانچ ہو رہی ہے۔ اس قتل کے پیچھے کا مقصد یا مشتبہ افراد کے بارے میں ابھی تک کوئی جانکاری نہیں ملی ہے۔ کمشنر کا کہنا ہے کہ قتل کی شکار خاتون دوسری ریاست کی تھی، لیکن وہ اپنے کنبہ کے ساتھ بنگلورو میں رہتی تھی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے گھر سے بدبو آ رہی تھی، جس کے بعد گھر کا تالا توڑ کر اندر جانے پر قتل کا راز فاش ہوا۔ گھر کا تالا توڑنے کے لیے مہلوکہ کے گھر والوں کو بلایا گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ خاتون تین ماہ قبل ہی اس جگہ پر کرایہ کے مکان میں رہنے آئی تھی۔ پولیس کے مطابق موقع پر فورنسک ٹیم، ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل ٹیم پہنچ چکی ہے اور معاملے کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2022 میں دہلی کے مہرولی میں شردھا والکر نام کی ایک لڑکی کا بھی کچھ اسی انداز میں قتل کیا گیا تھا اور اس کی لاش کے 36 ٹکڑے کر دیے گئے تھے۔ اس وقت مہلوکہ کی لاش کے ٹکڑے کو مہرولی کے جنگل میں پھینک دینے کی خوفناک واردات نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ شردھا والکر کے قتل کا ملزم آفتاب پونا والا فی الحال دہلی واقع تہاڑ جیل کی تنہائی والی کوٹھری میں بند ہے۔ شردھا کے والد کی شکایت کے بعد پولیس نے ملزم آفتاب کو پکڑا تھا۔

ڈوسو انتخابات سے قبل این ایس یو آئی نے جاری کیا منشور

نئی دہلی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈوسو) انتخابات کے لیے اپنے منشور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور امیدواروں کے پینل سے تعارف کرایا گیا۔ سابق این ایس یو آئی قومی صدر، امریتا دھون نے میڈیا کے سامنے امیدواروں کو متعارف کرایا۔ پینل میں شامل امیدوار: رونک کھتری صدر کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 5)، یش نندل نائب صدر کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 5)، نمرتا جیف مینا سکریٹری کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 3) اور لوکیش چودھری جوائنٹ سکریٹری کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 4)۔ پریس کانفرنس کے دوران، این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے منشور کے اہم نکات کو اجاگر کیا اور کہا، "ہمارا منشور طلباء کی بہبود سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنے کا ایک جامع منصوبہ پیش کرتا ہے۔ ہم نے اس میں طلباء کی ہمہ جہتی ترقی، ان کے حقوق اور کیمپس کے انفراسٹرکچر پر توجہ دینے کے نکات کو شامل کیا ہے۔ این ایس یو آئی ہر وعدے کو پورا کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔" ورون چودھری نے امیدواروں اور آئندہ انتخابات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ این ایس یو آئی ان انتخابات میں 4-0 سے فتح حاصل کرے گی۔ ہمارے ہر امیدوار نے طلباء کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے اور طلباء کے مسائل کو گہرائی سے سمجھا ہے۔ ان کی لگن اور سخت محنت ووٹروں کے دل جیت لے گی۔" منشور میں طلباء کی اولین ترجیح کو اجاگر کیا گیا ہے، جس میں کیمپس کی سہولیات کو بہتر بنانا، تمام طلباء کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنا، شفاف امتحانات کی ضمانت دینا اور فیصلہ سازی کے عمل میں طلباء کی آواز کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ این ایس یو آئی نے دہلی یونیورسٹی کے تمام طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ ان امیدواروں کی حمایت کریں

ممبئی: دھاراوی میں مسجد انہدام کی کوشش پر شہر بھر میں کشیدگی

بی ایم سی نے مسجد کے حصہ کو غیر قانونی قرار دیا

ممبئی، 21 ستمبر (ایجنسیز) ممبئی کے جنوب وسطی علاقہ دھاراوی میں آج صبح اُس وقت کشیدگی پھیل گئی، جب سینکڑوں رہائشی سڑکوں پر جمع ہوئے اور اُنہوں نے ٹریفک کو روک کر، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ذریعے مسجد کے غیر قانونی حصے کو منہدم کرنے کے اقدام کے خلاف احتجاج کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جیسے ہی بی ایم سی کی ٹیمیں دھاراوی کے 90 فٹ روڈ پر واقع محبوب سبحانی مسجد میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے لیے موقع پر پہنچیں، وہاں کے مکینوں نے سڑک بلاک کر دی اور مبینہ طور پر شہری گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔ مسجد کے ٹرسٹیز کو پانچ دن کے اندر اپنے طور پر تجاوزات ہٹانے کا حکم دیا گیا تھا۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ مسجد نصف صدی سے زیادہ پُرانی ہے۔ بی ایم سی حکام کے مطابق مسجد کے ٹرسٹیوں کو تجاوزات ہٹانے کے لیے بے دخلی کا نوٹس جاری کیا گیا تھا اور نوٹس کی بنیاد پر کارروائی شروع کی گئی تھی۔ بی ایم سی کے زون 2 کے ڈپٹی کمشنر اور جی نارتھ ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر سے تجاوزات ہٹانے کے لیے وقت مانگا۔ بی ایم سی نے درخواست قبول کر لی اور کہا کہ بے دخلی کا طریقہ کار 26 ستمبر تک معطل کر دیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ "مسجد کے حق میں رہائشیوں کے ایک گروپ اور ٹرسٹیز نے دھاراوی پولیس اسٹیشن میں بی ایم سی اور پولیس حکام سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران، تین ٹرسٹیوں نے بی ایم سی حکام کو تحریری یقین دہانی کرائی کہ وہ خود مسجد کے غیر قانونی حصے کو ہٹا دیں گے۔" کانگریس کی رکن اسمبلی ورشا گائیکواڑ نے جمعہ کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے اس معاملے پر بات چیت کی تھی۔ "میری وزیر اعلیٰ کے ساتھ مثبت بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ متعلقہ حکام سے بات کریں گے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ انہدام کی کارروائی روک دی جائے گی،" گائیکواڑ نے جمعہ کو کہا تھا۔" دریں اثنا، اپوزیشن مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے رہنماؤں نے اس معاملے پر حکومت کو نشانہ بنایا۔ جب بی جے پی اقتدار میں ہوتی ہے تو اس طرح کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ ایک نمونہ بن گیا ہے۔ ان کے ارکان آئین کے خلاف، برادریوں کے خلاف بولتے ہیں...... یہ فرقہ وارانہ تقسیم کا باعث بنتا ہے......

وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس اس سب کو نظر انداز کرتے ہیں جو کہ چونکا دینے والا ہے،" این سی پی (ایس پی) ایم پی سپریہ سولے نے کہا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل اے اور سابق وزیر آدتیہ ٹھاکرے نے الزام لگایا۔ یہ اس علاقے میں ہندو مسلم فسادات کرانے کی حکومت کی کوشش تھی۔ دھاراوی کا مسئلہ سنگین ہے۔ اڈانی گروپ پچھلے ڈیڑھ سال سے دھاراوی میں آیا ہے اور ممبئی کو لوٹنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے بعد سے، دھاراوی اور مہاراشٹر ایک ہو گئے ہیں...... اس اتحاد کو توڑنے کے لیے ہندو مسلم فسادات کرانے کی آخری کوشش کی جا رہی ہے،" ادیتیہ ٹھاکرے نے ممبئی یونیورسٹی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ "دھاراوی کی بحالی کی جا رہی ہے اور اس لیے وہاں فرقہ وارانہ فساد پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت ممبئی کو اڈانی کو دینا چاہتی ہے اور یہ تب ہی ہو سکتا ہے جب ہندو مسلم فسادات ہوں۔ تو یہ بی جے پی کی آخری کوشش ہے۔ ہماری حکومت کے ڈھائی سال میں ایسا ایک بھی واقعہ نہیں ہوا۔ یووا سینا کے صدر نے مزید کہا کہ ہندو مسلم تنازعات، ذات پات کے تنازعات یا ہندوستان پاکستان تنازعات کو ہوا دی جاتی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
22 Sep. 2024

پہلے یہ طئے ہو کہ اس گھر کو بچائیں کیسے

◄◄ ون نیشن ون الیکشن......اقتدار کیلئے نیا شوشہ ◄◄ بچھڑے سے محبت اور انسانوں سے نفرت کیوں؟ ◄◄ مودی کے 100 دن......جشن نہیں ماتم!

رشیدالدین

”ون نیشن ون الیکشن“ ملک میں ان دنوں اس نعرہ کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ سیاسی اور قانونی حلقوں میں بحث جاری ہے کہ آیا ملک میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے ایک ساتھ انتخابات ممکن ہیں۔ دستور اور قانون کے ماہر بھلے ہی کچھ کہہ لیں لیکن نریندر مودی کے فیصلہ کے آگے کسی کی نہیں چلے گی۔ ”مودی ہے تو ممکن ہے“ کہ نعرہ کے مطابق صورتحال پر نظر ڈالیں تو ملک میں وہی کچھ ہورہا ہے جو مودی چاہتے ہیں۔ گزشتہ 10 برسوں میں نریندر مودی کی من مانی چلتی رہی۔ جو قانون وہ چاہتے، اس کی منظوری حاصل کرتے رہے کیونکہ بی جے پی کو لوک سبھا میں اکثریت حاصل تھی۔ تیسری میعاد میں اکثریت سے محروم تو ہوئے لیکن حلیف جماعتوں کی بیساکھیوں کے سہارے حکومت تشکیل دی۔ مودی شائد اسی گمان میں ہیں کہ 10 برسوں کی طرح تیسری میعاد بھی ان کی مرضی مطابق چلے گی۔ کسی بھی مخلوط حکومت کیلئے من مانی فیصلے کرنا ممکن نہیں ہوتا اس لئے کہ مخلوط حکومت کے ساتھیوں کے نظریات مختلف ہوتے ہیں۔ حکومت کی تائید بیشتر پارٹیوں کی مجبوری ہوتی ہے۔ مودی حکومت کے 100 دن مکمل ہوگئے اور حکومت کوئی ایک فیصلہ بھی ایسا نہیں کرسکی جسے متنازعہ یا من مانی کہا جاسکے۔ وقف ترمیمی بل 2024 کو پارلیمانی مشترکہ کمیٹی سے رجوع کرنا مودی کی من مانی کی راہ میں پہلی رکاوٹ ہے۔ امیت شاہ لاکھ دعویٰ کرلیں لیکن پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل کی منظوری آسان نہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ 100 دن میں ملک میں جارحانہ فرقہ پرست طاقتیں 10 برسوں کی طرح بے قابو ضرور رہیں۔ بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں ماب لنچنگ، مسلم جائیدادوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیاں، بیف کے نام پر حملے اور مساجد کو نشانہ بنانے کے واقعات جاری ہیں۔ مودی حکومت ان واقعات پر خاموش تماشائی بن کر بالواسطہ تائید کررہی ہے۔ سڑکوں اور بازاروں میں ہندوتوا ایجنڈہ بھلے ہی جاری رہے لیکن حکومت کی سطح پر نفرت کے ایجنڈہ کا نفاذ آسان نہیں۔ نریندر مودی اپنی کمزوری کو چھپانے کیلئے بے چین ہیں اور احساس کمتری کو برتری کے طور پر دکھانا چاہتے ہیں۔ وقف ترمیمی بل کی منظوری میں ناکامی کے بعد ون نیشن ون الیکشن کا نیا شوشہ چھوڑا گیا۔ انتخابی مصارف کو کم کرنے اور حکومتوں کو متواتر 5 سال عوام کی خدمت کے نام پر لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے ایک ساتھ انتخابات کی تجویز ہے۔ سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کی زیر قیادت کمیٹی نے ون نیشن ون الیکشن کی تائید کرتے ہوئے رپورٹ پیش کی جسے کابینہ نے منظور کرلیا۔ پارلیمنٹ میں بل منظور ہوگا یا نہیں اس کی پرواہ کئے بغیر نریندر مودی اپنے ایجنڈہ کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں۔ ون نیشن ون الیکشن پر آئندہ پانچ برسوں میں عمل آوری کا امیت شاہ نے اعلان کیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر پانچ برس میں عمل آوری کرنی تھی تو پھر جموں وکشمیر اور ہریانہ میں انتخابات کیوں کرائے جارہے ہیں؟ مہاراشٹرا میں انتخابی تیاریاں کیوں ہیں؟ ظاہر ہے کہ نریندر مودی اینڈ کمپنی اچھی طرح جانتی ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلیوں کے بیک وقت الیکشن ممکن نہیں، لہٰذا صرف ایجنڈہ کی تشہیر کے ذریعہ قوم کو حقیقی مسائل سے دور کیا جارہا ہے۔ جن ریاستوں میں گزشتہ دو برسوں کے دوران الیکشن ہوئے، ان کا کیا ہوگا۔ اگر تمام اسمبلیوں کو تحلیل کردیا جائے تو انتخابی خرچ اور بوجھ کے ذمہ دار کون ہوں گے۔ دفعہ 370 کی برخواستگی اور طلاق ثلاثہ پر پابندی کے فیصلوں کی طرح ون نیشن ون الیکشن کا نفاذ ممکن نہیں ہے۔ لوک سبھا میں منظوری کیلئے دو تہائی اکثریت یعنی 362 ارکان کی تائید ضروری ہے جبکہ بی جے پی کے 242 ارکان ہیں۔ راجیہ سبھا میں 164 ارکان کی تائید کے علاوہ 14 ریاستوں کی تائید ضروری ہے۔ ریاستی اسمبلیوں کی میعاد ختم کرنے کیلئے دستوری ترمیم کرنی ہوگی۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ نریندر مودی نے اپنے 100 دن کی تکمیل سے عوام کی توجہ ہٹانے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ 100 دن کی ناکامیوں کی پردہ پوشی اصل مقصد ہے۔ تیسری میعاد کے 100 دن میں حکومت کا ایک بھی کام ایسا نہیں رہا جسے مودی کا کارنامہ کہا جاسکے۔ 100 دن کی تکمیل پر بی جے پی کو جشن منانے کے بجائے ماتم کرنا چاہئے کیونکہ عوام کی بھلائی کا ایک بھی وعدہ پورا نہیں ہوا۔ دوسری طرف مسلمانوں کے خون سے ہندوستان کی سرزمین سیراب ہورہی ہے۔ مسلمانوں کی ہلاکتوں پر مودی نے مذمت تو کجا وزیراعظم کی حیثیت سے افسوس کا اظہار تک نہیں کیا۔ مودی کا حقیقی چہرہ تو بہت کم ہی عوام کے سامنے پیش ہوتا ہے۔ کشمیر میں مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنے کیلئے میٹھی میٹھی باتیں کی جارہی ہیں لیکن میلادالنبیؐ کے موقع پر مسلمانوں کو مبارکباد دینے کا خیال نہیں آیا۔ ملک کے چھوٹے چھوٹے علاقائی تہواروں پر مودی مبارکباد پیش کرتے ہیں لیکن میلادالنبیؐ پر شائد ان کا ٹوئیٹر اکاونٹ بند تھا۔ نریندر مودی مسلمانوں کے معاملہ میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے خول سے باہر نکل کر ہندوستان کے وزیراعظم کی طرح کام کریں تو کئی مسائل ازخود ختم ہوجائیں گے۔

ملک میں مودی کی قیادت کو ابھارنے کیلئے بی جے پی اور سنگھ پریوار نے ون نیشن ون الیکشن ون لیڈر کا نعرہ لگایا ہے۔ ون نیشن اور ون الیکشن کی بات تو سمجھ میں آتی ہے لیکن ملک کیلئے ون لیڈر کا تصور ناقابل قبول اور ناقابل عمل ہے۔ اگر نریندر مودی کو مسلط کرنا ہی ہے تو پھر ملک میں الیکشن کی کیا ضرورت۔ صرف ون نیشن اور ون لیڈر کا نعرہ کافی رہے گا۔ آر ایس ایس کی جانب سے نریندر مودی حکومت سے ناراضگی کے باوجود سنگھ پریوار کا ایک گوشہ جارحانہ فرقہ پرستی کے نظریہ کے تحت مودی کی تائید کررہا ہے۔ ون نیشن ون الیکشن ملک میں چھوٹی جماعتوں کو ختم کرنے کی سازش ہے۔ غیر بی جے پی ریاستوں میں موجودہ حکومتوں کو زوال سے دوچار کرنے کے مقصد سے یہ تجویز پیش کی گئی۔ ماہرین کے مطابق یہ معاملہ سپریم کورٹ سے رجوع ہوسکتا ہے۔ اسی دوران وزیراعظم نے گزشتہ دنوں سوشیل میڈیا پر ایک بچھڑے کے ساتھ اپنی تصاویر اور ویڈیو وائرل کیا۔ گھر میں جب کوئی نیا مہمان نو مولود کی شکل میں آتا ہے تو گھر میں جشن کا ماحول ہوتا ہے۔ نریندر مودی نے شادی ضرور کی لیکن ان کے گھر میں کوئی نیا مہمان نہیں آیا۔ ظاہر ہے کہ جب کسی کے گھر مہمان نہ آئے تو وہ انسانوں کی جگہ جانوروں کے بچوں کے ساتھ محبت کرنے لگتا ہے۔ نریندر مودی کے گھر میں گائے نے بچھڑے کو جنم دیا اور نریندر مودی نے خوشی سے بے قابو ہوکر بچھڑے کے ساتھ اپنی تصاویر اور ویڈیوز عوام میں وائرل کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ وہ کس حد تک جانوروں سے محبت کرتے ہیں۔ نریندر مودی سے بہت کم لوگ واقف ہیں اور ان کے سابقہ ٹریک ریکارڈ کی بنیاد پر شائد بچھڑا ابھی ان سے خوفزدہ دکھائی دے رہا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ جس وقت مودی بچھڑے کو ماں سے جدا کررہے تھے، ماں نے بچھڑے کو مودی سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ مودی کے پیار کرنے پر بھی بچھڑا مطمئن نہیں تھا۔ اسے اس بات کا خوف ہوگا کہ ویڈیو اور تصویر کشی کے بعد پتہ نہیں اس کا کیا حشر ہو۔ تصاویر کے وائرل ہونے پر عوام نے دلچسپ تبصرے کئے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ کاش نریندر مودی اپنی گھر والی کو ساتھ رکھتے تو شائد وہ بھی صاحب اولاد ہوتے اور انہیں جانوروں سے دل بہلانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نریندر مودی عام طور پر الیکشن سے قبل جانوروں کے ساتھ اپنی تصاویر کو وائرل کرتے ہیں۔ کبھی گھوڑے تو کبھی کتے اور کبھی گودی میڈیا کے چاٹو کار اینکرس کے ساتھ ان کی تصویریں وائرل ہوتی ہیں۔ بچھڑے کے ذریعہ مودی نے مقبولیت تو حاصل کی لیکن اس نو مولود بچھڑے کا بعد میں کیا حشر ہوا کسی کو پتہ نہیں۔ کاش نریندر مودی بچھڑے کی طرح انسانوں سے بھی محبت کرنا سیکھ لیتے۔ ملک کی سب سے بڑی اقلیت اور دوسری بڑی اکثریت کے ساتھ مودی نے کبھی جھوٹی ہمدردی بھی نہیں دکھائی۔ گجرات فسادات کے بعد سے نریندر مودی نے مسلمانوں سے ہمدردی کا رویہ جیسے ترک کردیا ہو۔ سیاسی مبصرین نے حیرت کا اظہار کیا کہ ایک طرف ہندوستان بیف ایکسپورٹ میں دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے لیکن نریندر مودی بچھڑے سے ہمدردی کرتے ہوئے گاؤ رکھشکوں کو خوش کرنے میں مصروف ہیں۔ کاش نریندر مودی بچھڑے کی طرح مسلمانوں سے بھی ہمدردی کرتے تو شائد ملک میں ماب لنچنگ کے واقعات رونما نہ ہوتے۔ پروفیسر وسیم بریلوی نے موجودہ حالات پر کیا خوب تبصرہ کیا ہے ؂

گھر سجانے کا تصور تو بہت بعد کا ہے
پہلے یہ طئے ہو کہ اس گھر کو بچائیں کیسے

زندگی کے خوبصورت چہرے کا نام ڈاکٹر نورالامین

بہت عرصہ سے خواہش من میں کولیلیں مار رہی تھی کہ میں ڈاکٹر نورالامین کے بارے اپنے جذبات و احساسات قرطاس کے سپرد کروں واہے گرو کی مہر کہ یہ موقع بی بی میمونہ طاہر نے عطاء کر دیا بی بی کا تعلق گجرات، پاکستان ہے اور وہ اردو لٹریچر میں ایم فل کر رہی ہوں۔ ڈاکٹر نورالامین کی نثر کا فکری وَ فنی جائزہ ان کے مقالہ کا موضوع ہے۔ اردو ادب میں ڈاکٹر نورالامین جن کا پورا نام ڈاکٹر سید نورالامین ہے کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ اکیسویں صدی میں اردو ادب کے میدان میں جو مرد حضرات آگے کی صفوں میں نظر آتیں ہیں ڈاکٹر صاحب کا نام اس فہرست میں سے نمایاں ہے۔ وہ ایک ممتاز و معتبر حساس دل افسانہ نگار، محقق اور نقاد ہیں۔ درس و تدریس کے پیشے سے وابستہ ہے۔ اس پیشے سے تعلق رکھنے والے لوگ اکثر حساس دل ہوتے ہیں۔ میری مادری زبان پنجابی ہے لیکن سن شعور ہی سے ریڈیو سننے کی ایسی چینک اور چسک لگی کہ دل و ذہن دونوں ہی اردو زبان کی جانب مبذول ہوگئے۔ میں نے 2017ء-2018ء میں جب اردو زبان میں افسانہ نگاری شروع کی تو مجھے محسوس ہوا کہ اب مجھے ایک استادِ محترم کی ضرورت ہے جو افسانہ تخلیق کرنے میں میری جی جان سے میری مدد کرسکے ... ابھی میں اس سلسلے میں کسی رہبر کی تلاش میں گھر سے باہر نکلنے کی سوچ ہی رہا تھا کہ کورونا کی وباء نے یلغار کردیا۔ جب میں نے متعدد واٹس ایپ گروپس میں اس بابت اپیل کی تو ڈاکٹر نور الامین صاحب وہ واحد شخص تھے جنھوں نے اپنی منکسر المزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرا ہاتھ تھاما اور اب تک اسی شد و مد سے پکڑ کر رکھا ہے۔ ان ہی کی رہنمائی میں میرا پہلا افسانوی مجموعہ 'زنبیل رنگ' 2023 میں منظر عام پر آچکا ہے جس کو بعید از قیاس پذیرائی ملی۔ انشاء اللہ یہ رفاقتِ سفر آئندہ بھی جاری رہے گا۔ ڈاکٹر نورالامین صاحب بڑے ادب نواز آدمی ہیں، انھوں نے اپنے استادِ محترم مشہور و معروف افسانہ نگار اور نقاد ڈاکٹر شجاعت علی صاحب پر بہت خوب صورت کتاب 'بہت مشکل ہے شجاع ہونا' مرتب کی ہے۔ ان کی مندرجہ ذیل کتابیں منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی ہیں جو مقبولیت کی معراج کو چھو چکی ہیں ...

1) بند آنکھوں کے سپنے ... افسانوی مجموعہ (2) بہت مشکل ہے شجاع ہونا ... مختلف مضامین کا مجموعہ (3) اردو تنقید (4) دانش ورانِ ہند (5) نورِ ادب (6) نگارشاتِ ادب حصہ سوم ... مثنوی اور رباعی (7) نگارشاتِ ادب حصہ چہارم ... قصیدہ اور مرثیہ (8) تاریخ اردو ادب (9) افسانہ اور ناول (10) اردو ڈرامہ اور انشائیہ (11) اردو صحافت (12) غزل اور نظم (13) مکتوب نگاری اور خاکہ نگاری (14) مولانا آزاد ... ایک خصوصی مطالعہ (15) اردو ڈرامہ کا مطالعہ (16) مراٹھواڑہ میں اردو ادب پربھنی ضلع کے حوالے۔ علاوہ مذکورہ بالا، 2022 میں ڈاکٹر صاحب نے بڑے معرکے کا کام کیا۔ انھوں نے مشہور شاعر اور فلمی نغمہ نگار جناب جاوید اختر پر تین کتابیں رقم کر ڈالیں۔ ان کتابوں کے نام ہیں ...17) جاوید اختر کی غزل گوئی (18) جاوید اختر کی نظم نگاری اور (19) جاوید اختر کی نغمہ نگاری (20) اردو تحقیق۔

ایسے بیش بہا کام کو انجام دینے کے لیے وہ بے حد تحسین و ستائش کے حقدار ہیں ... ڈاکٹر نورالامین کی افسانہ نگاری پر بات کی جائے تو ان کا حسن نگارش ان کی نگارشات کی سہل و سادہ زبان اور خوبصورت جملہ سازی ہے۔ وہ چھوٹے چھوٹے جملوں سے کوزہ میں سمندر بند کردیتے ہیں۔ ان کے افسانوں کے پلاٹ گرد و نواح میں پیش آنے والے واقعات پر ہی مبنی ہوتے ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ ایک حساس دل رکھنے والا افسانہ نگار ہی اپنی کہانیوں میں حقیقت کا رنگ بھر سکتا ہے۔ زندگی کے نشیب و فراز اور اس کی ناہمواریاں ایک حساس دل و دماغ میں ہلچل پیدا کردیتے ہیں، پھر یہی دلی غبار الفاظ کا جامہ پہن کر غزل، نظم، افسانہ اور ناول کی شکل میں صفحہ قرطاس پر اتر آتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے افسانے پڑھ کر لگتا ہے کہ انھوں نے زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ انھیں ہر گھر کا اور ہر طبقے کا ماحول معلوم ہے۔ چاہے وہ متمول طبقہ ہو، یا متوسط طبقہ یا پھر کوئی نچلا طبقہ۔ انھوں نے اپنے افسانوں میں ان سب کی عمدہ منظر کشی کی ہے انھیں اپنی زبان پر عبور حاصل ہے۔ وافر مقدار میں الفاظ کا ذخیرہ ان کے پاس موجود ہے۔ ان کی تمام تر تخلیقات کی زبان شائستہ، مذہب اور کئی جگہوں پر بہ محاورہ بھی ہوتی ہے۔ وہ اپنی کہانیوں کا تار و پود اس طرح بنتے ہیں کہ قاری پر سہل ہی اس کا جادو چل جاتا ہے اور یہ تاثر دیر پا ہوتا ہے۔ یہی ان کے فن کا کمال ہے۔ جنسی مسائل اور نفسیاتی الجھنوں کے علاوہ انھوں نے سماج کے دیگر سلگتے ہوئے مسائل پر بھی خامہ فرسائی کی ہے۔ ان کی دلچسپ اور متاثر کن تحریروں کو ادب کے قاری نے ایک بار ضرور پڑھنا چاہئے مجھے یقینِ کامل ہے کہ جب وہ پڑھنا شروع کرے گا تو پھر لفظ آخر تک پہنچ کر ہی دم لیتا ہے۔ اردو زبان و ادب کے تئیں ایماندار ڈاکٹر نورالامین بلند غور و فکر رکھنے والی منفرد شخصیت کے مالک ہیں۔ میں دعا گو ہوں کہ وہ ہمیشہ تندرست رہیں اور مستقبل میں بھی اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے زور و شور سے خامہ فرسائی فرسائی کرتے جائیں۔ سوہنا رب انھیں ہر میدان فتح بخشے زندگی کے اس خوبصورت چہرے کو صمیم قلب سے پیار ... آمین

ملکیت سنگھ مچھانہ
بٹھنڈہ (پنجاب)
انڈیا-151001
موبائل:
96461-14221

راہول گاندھی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں، مودی حکومت کی بے حسی

روش کمار

کانگریس لیڈر راہول گاندھی‘ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کو منظرِ عام پر لانے میں کتنے کامیاب رہے اس کا جواب تو وہ اور کانگریس قائدین اچھی طرح دے سکتے ہیں لیکن ایک بات ضرور کہی جاسکتی ہے کہ راہول گاندھی سے مودی اور بی جے پی دونوں پریشان ہیں‘ اب ان کے خوف کا یہ حال ہوگیا ہے کہ بی جے پی وزراء، قائدین اور کارکن بھی راہول گاندھی کو قتل کی دھمکیاں دینے لگے ہیں، اس قسم کی دھمکیوں سے ان کی بوکھلاہٹ کا اندازہ ہوتا ہے۔ جب سے راہول گاندھی نے قائد اپوزیشن کا عہدہ سنبھالا تب سے وہ بی جے پی حکومت اور مودی کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کئے ہوئے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ ملک و بیرون ملک وہ ببانگ دہل مودی جی اور ان کی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں اور ان پر سنگین الزامات عائد کررہے ہیں۔ مثال کے طور پر انہوں نے یہ الزام عائد کیا کہ چین نے لداخ میں 4000 مربع کلومیٹر علاقہ پر قبضہ کیا ہے اور یہ علاقہ دارالحکومت دہلی کے رقبہ کے مساوی ہے۔ راہول گاندھی نے چین کی دراندازی اور مودی حکومت کی مجرمانہ غفلت پر تشویش کا اظہار کیا تاہم مودی حکومت کے کسی ذمہ دار نے یا پھر بی جے پی لیڈران میں سے کسی نے بھی راہول گاندھی کے اس الزام کی تردید نہیں کی، اس کا جواب نہیں دیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس مسئلہ پر مودی حکومت کی خاموشی کو کیا سمجھا جائے۔ ویسے بھی اس طرح کے الزامات عائد کرنے والے راہول گاندھی کوئی پہلے لیڈر نہیں ہیں اس سے قبل خود بی جے پی کے سابق رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر سبرامنیم سوامی نے بھی ایسا ہی الزام عائد کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کو للکارا تھا۔ بہر حال بی جے پی قائدین راہول گاندھی کو جان سے ماردینے کی کھلی دھمکیاں دینے لگے ہیں۔ اس سلسلہ میں بی جے پی کے ایک لیڈر کا ویڈیو بہت زیادہ وائرل ہورہا ہے جس میں وہ راہول گاندھی کو دھمکی دیتے ہوئے کہتے ہیں: ”راہول گاندھی باز آجاورنہ تیرا بھی وہ حال ہوگا جو تیری دادی کا ہوا تھا“۔ واضح رہے کہ یہ دھمکی مودی حکومت میں شامل ایک مرکزی وزیر کی ہے۔ اس بیان پر کانگریس قائدین بالخصوص سچن پائلٹ نے تشویش ظاہر کی اور کہا کہ اس طرح کی دھمکیاں دینا ایک مرکزی وزیر کو زیب نہیں دیتا انہیں معذرت خواہی کرنی چاہیئے اور ان کی پارٹی کو معذرت خواہی کرنی چاہیئے کیونکہ وہ مرکزی وزیر ہیں اس لئے مرکزی حکومت کو معافی مانگنی چاہیئے۔ اپوزیشن لیڈر کے خلاف اس قدر دھمکی آمیز زبان کا استعمال کرنا کسی بھی طرح درست نہیں ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشک منو سنگھوی نے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بدبختانہ اور افسوسناک بات ہے، سازش نما ماحول ہے، سوچ سمجھ کر ایسا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اور راہول گاندھی کی جان و مال کو خطرہ میں ڈالنے کیلئے کی گئی ایک منصوبہ بند سازش ہے اور یہ اُکسانے کی سیاست ہے۔ راہول گاندھی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی جارہی ہے تو کوئی انہیں نمبر ون دہشت گرد کہہ رہا ہے۔ بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ راہول گاندھی کا حال بھی ان کی دادی کی طرح ہوگا۔ کیا یہ جان سے مارنے کی دھمکی نہیں۔ مودی حکومت کے ایک وزیر راہول گاندھی کو نمبر ون دہشت گرد بتارہے ہیں۔ ٹاملناڈو کے چیف منسٹر ایم کے اسٹالن نے راہول گاندھی کو دھمکی دیئے جانے اور دہشت گرد کہے جانے پر حیرانی جتائی ہے اور اس قسم کی دھمکیوں کی مذمت کی ہے۔ مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ راہول گاندھی کی سیکورٹی سخت کی جائے۔ پارلیمنٹ میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ اسپیکر سے لیکر بی جے پی کے ارکان، مودی حکومت کے وزیر بھی قائد اپوزیشن راہول گاندھی کو کیسا ہونا چاہیئے، کیسے بیٹھنا چاہیئے، کیا بولنا چاہیئے، بڑی ذمہ داری کا عہدہ ہوتا ہے، بار بار بتاتے رہے لیکن راہول گاندھی کو یاد دلاتے دلاتے ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی خود بھول گئی ہے کہ قائد اپوزیشن کو نمبر ون دہشت گرد کہنا صحیح نہیں ہے اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی ٹھیک نہیں۔ ایسا کیوں ہورہا ہے ہم اس پر بات کریں گے۔ کیونکہ کانگریس نے ان دھمکیوں کو لیکر احتجاج کیا، اور آپ کو یہ بھی یاد دلائیں گے کہ کیسے ان 10 برسوں کے دوران وزیراعظم مودی کی ذرا سی بھی نکتہ چینی کرنے پر شہریوں اور صحافیوں کو جیلوں میں ٹھونسا جاتا رہا ہے، یہ ہے ترویندر سنگھ ماروا سابق رکن پارلیمنٹ ہیں اور بی جے پی کے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ راہول گاندھی باز آجا نہیں تو آنے والے ٹائم میں تیرا وہی حال ہوگا جو تیری دادی کا ہوا۔ یہ تنقید اور توہین بھی نہیں ہے جو لیڈران ایک دوسرے کی کرتے ہیں۔ اس بیان میں سیدھے سیدھے جان سے ماردینے کی دھمکی کی جھلک ملتی ہے۔ بی جے پی کے لیڈر ترویندر سنگھ ماروا کے اس بیان کے کئی دن گذر جانے کے بعد بھی ان کے خلاف کسی بھی طرح کی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ اتنا کافی تھا کہ وزیراعظم مودی یا وزیر داخلہ امیت شاہ اس بیان کی مذمت کرتے، انہوں نے نہیں کی‘ قانونی کارروائی تو کیا ہی ہوگی۔ وزیراعظم اکثر اپنی تقاریر میں اس بات کا ذکر کرتے ہیں کہ انہیں گالیاں دی جارہی ہیں اور وہ کام کئے جارہے ہیں۔ سودن پورے ہونے پر بھی انہوں نے ایسا بیان دیا لیکن جب وہی کام ان کے پارٹی لیڈر کرتے ہیں تب وزیراعظم خاموشی اختیار کرلیتے ہیں۔ وزیراعظم نے اپنے ایک حالیہ خطاب میں کچھ یوں کہا تھا: ”اور آپ نے دیکھا ہوگا پچھلے سو دن میں نہ جانے کیسی کیسی باتیں ہونے لگیں، اس دوران میرا مذاق اُڑانے لگے، مودی کا مضحکہ اُڑانے لگے، انواع و اقسام کے دلائل دیتے رہے، مزہ لیتے تھے اور لوگ بھی حیران تھے کہ مودی کیا کررہا ہے کیوں چپ ہے اتنا مذاق اُڑایا جارہا ہے، اتنی بے عزتی ہورہی ہے لیکن میرے گجرات کے بھائیو، بہنو، یہ سردار پٹیل کی بھومی سے پیدا ہوا بیٹا ہے، ہر مذاق ہر مضحکہ ہر بے عزتی کو ہنستے ہوئے ایک عہد کرتے ہوئے سودن میں نے آپ کی ترقی کیلئے، ملک کے مفاد میں منصوبے بنانے اور فیصلہ لینے میں گذارے“۔ لیکن یہ سلسلہ آخر ختم کیسے ہوگا، اب تو تنقید کو گالی کہنے کا چلن عام ہوگیا ہے اور یہاں دھمکی دی جارہی ہے اور اس کے تئیں اتنی غیر حساسیت ہے۔ اتنا طئے ہے کہ یہی باتیں کانگریس کے کسی لیڈر نے کی ہوتی تو اب تک اُسے جیل میں ٹھونس دیا گیا ہوتا۔ گجرات کے رکن اسمبلی جگنیش میوانی کو اس لئے گرفتار کیا گیا کیونکہ جگنیش نے اپنے ٹوئیٹ لکھ دیا کہ مودی' گوڈسے کی پوجا کرتے ہیں ساتھ ہی جگنیش نے یہ بھی کہا کہ گجرات فسادات کیلئے مودی معذرت خواہی کریں۔ اسی بات پر جگنیش میوانی کو لاء اینڈ آرڈر میں خلل پیدا کرنے کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا۔ آسام میں شکایت درج ہوئی اور آسام پولیس انہیں گرفتار کرنے گجرات آ گئی۔ جگنیش میوانی اب کانگریس میں ہیں۔ تروندر سنگھ ماروا اور رونیت سنگھ بٹو نے بیان دیا ہے دہلی پولیس مرکزی حکومت کے تحت کام کرتی ہے لیکن راہول گاندھی کو جان سے مارڈالنے کی دھمکیاں دینے والوں کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ وزیراعظم کو تنقید کا نشانہ بنانے پر یوپی کی پولیس چینائی چلی گئی اور آسام کی پولیس دہلی اور گجرات آکر گرفتار کرکے لے گئی۔ مارچ 2023 میں دہلی میں ایک پوسٹر لگایا گیا تھا جس پر لکھا تھا” مودی ہٹاؤ دیش بچاؤ“ اس میں کیا ایسا تھا کہ اس کے خلاف 44 ایف آئی آر درج ہوگئیں اور چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ یہی نہیں جو 2000 پوسٹرس لگائے گئے تھے ان تمام کو نکال دیا گیا۔ ’راہول گاندھی کا حال دادی جیسا ہوگا‘ یا وہ نمبر ون دہشت گرد ہیں‘ اس قسم کے بیانات پر مرکزی حکومت کو پولیس اور ایف آئی آر کی یاد کیوں نہیں آرہی ہے۔ بی جے پی کے لیڈر ماروا کا یہ بیان کہ اندرا گاندھی جیسا حال راہول گاندھی کا ہوجائے گا بے حد سنگین ہے اس کے ذریعہ کارکنوں کو یا کسی جنونی کو ایسا پُرتشدد واقعہ رونما کرنے کا اشارہ دیا جارہا ہے۔ یہ خیال جنونیوں کے ذہنوں میں ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اسی لئے اس پر روک لگانے کی ضرورت ہے اور قانونی کارروائی ہونی چاہیئے۔ بات تروندر سنگھ ماروا تک ہی نہیں رُکی ہے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ہیں مرکزی وزیر ہیں رونیت سنگھ بٹو وہ بھی اس میں شامل ہوگئے ہیں وہ مرکزی مملکتی وزیر ہیں انہوں نے راہول گاندھی کو نمبر ون دہشت گرد کہہ دیا ہے۔ شیوسینا شنڈے کے رکن اسمبلی سنجے گائیکواڈ اور یوپی حکومت کے وزیر رگھوراج سنگھ وہ بھی اس دوڑ میں شامل ہوچکے ہیں۔ ان باتوں کو لیکر کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیراعظم نریندر مودی کو مکتوب بھی لکھا ہے۔ رونیت سنگھ بٹو کو راہول گاندھی نے آگے بڑھایا۔ 2021 میں دو ماہ کیلئے لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر بھی بنائے گئے لیکن اب وہی رونیت سنگھ بٹو راہول گاندھی کو دہشت گرد کہہ رہے ہیں۔ صفائی دی تو اس میں بھی دہرادیا کہ دہشت گرد نہیں کہا جائے گا تو کیا کہا جائے گا۔ رونیت سنگھ بٹو کی دلیل ہے کہ گرپتونت سنگھ پنوں نے راہول گاندھی کے بیان کی تائید کردی تو راہول گاندھی کو دہشت گرد کیسے کہا جائے گا۔ پنوں اپنے آپ کو ہیرو ثابت کرنے کیلئے کسی کے بھی بیان کا استعمال کرسکتا ہے لیکن کیا اسی وجہ سے مرکزی وزیر قائد اپوزیشن کو دہشت گرد کہیں گے۔ بٹو بھول گئے کہ کسان جب دہلی آئے تو انہیں دہشت گرد کہا گیا، کسانوں نے باقاعدہ پوسٹر لگایا تھا کہ ہم دہشت گرد نہیں ہیں۔ امریکی محکمہ انصاف نے ایک مکتوب میں یہ جانکاری دی کہ ہندوستان میں برسر خدمت ایک سرکاری عہدہ دار نے ایک ہندوستانی شہری کو پیسے دے کر پنون کے قتل کی سپاری دی تھی۔ اس معاملہ میں محکمہ انصاف نے باقاعدہ فوجداری مقدمہ درج کیا اور ایف بی آئی اس معاملہ میں جانچ کررہی ہے۔ وائٹ ہاوز کی جانب سے کہا گیا کہ ہندوستان امریکی الزامات کو سنجیدگی سے لے رہا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے کہا گیا کہ ہم ان الزامات کی جانچ کررہے ہیں۔ اس معاملہ میں امریکہ ایک مبینہ ملزم نکھیل گپتا کو جون 2024 میں چیک جمہوریہ سے گرفتار کیا تھا اس کیلئے بٹو امریکہ کو بھی وہی کہہ سکتے ہیں جو راہول کو کہہ رہے ہیں۔

ایک ملک ایک انتخاب، اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب ۔۔۔۔

جاوید جمال الدین

مرکزی کابینہ نے حال میں ایک ملک، ایک انتخاب کی تجویز بل منظور کر کے ملک میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک ملک لوک سبھا، اسمبلی اور میونسپل سطح کے الیکشن ایک ساتھ ہی ہوں گے۔ ڈراصل وزیراعظم نریندر مودی اور ان کے خودساختہ چانکیہ امت شاہ کا دیرینہ خواب ہے۔ فی الحال خواب شرمندہ تعبیر ہوگا، اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ ویسے سابق چیف الیکشن کمیشن ایس وائی قریشی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایک۔ ملک، ایک الیکشن کا فارمولہ ممکن ہے، اگر ترمیم کے بعد قانون بن جاتا ہے، لیکن بقول قریشی نے کہا کہ ایک ساتھ تین انتخابات کے ساتھ کروائے گئے تو تین گنا زیادہ اے وی ایم چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ سلامتی عملہ اور الیکشن کے عملے کی بھی ضرورت پیش آئے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ فی الحال الیکشن کے تحتب 20، لاکھ اے وی ایم مشینیں ہیں اور اتنی ہی وی وی پیٹ ہیں، اگر ایک ساتھ الیکشن ہوں گے، اس طرح تینوں انتخابات کے لیے 60، لاکھ اے وی ایم کی ضرورت پیش آئے گی اور 60، لاکھ وی وی پیٹ مطلب 40 لاکھ اے وی ایم اور وی وی پیٹ کی ضروت پیش آئے گی۔ اس کے لیے دو سے تین سال لگیں گے اور ایک دن کا کام نہیں ہے۔ لاکھوں کروڑوں روپے لگے گا۔ ایس وائی قریشی نے کہا کہ ایک ملک ایک الیکشن کے لیے سابق صدر کووند کمیٹی کی رپورٹ میں بہترین انداز میں تفصیل کے ساتھ اچھی اور بُری باتیں پیش کردی ہیں۔ لیکن۔ برسوں اس کو نافذ کرنے اور کروڑوں اربوں روپے اخراجات ہوں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جب اپنی دوسری میعاد میں اس منصوبہ کا اظہار کیا تھا۔ اس وقت سے سیاسی و سماجی حلقوں میں اس پر بحث و مباحث کا بازار گرم ہے۔ کچھ سیاسی جماعتیں اس تجویز کی حامی ہیں، چند سیاسی جماعتیں پہلے سے اس کی مخالفت کر رہی ہیں۔ ملک میں پارلیمنٹ اور تمام اسمبلیوں کے انتخابات ایک وقت میں کروانے پر سب کے الگ الگ جواز ہیں۔ لیکن ایس وائی قریشی کی باتوں میں دم ہے۔ البتہ برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) یہ دلیل پیش کرتے ہوئے موجودہ انتخابی نظام میں تبدیلی پر زور دیتی ہے کہ الگ الگ انتخابات پر بھاری رقم خرچ ہوتی ہے، اور اگر ایک وقت میں تینوں انتخابات ہوجائیں تو اس سرمایہ میں کمی واقع ہوگی۔ دراصل ان کا کہنا ہے کہ بی جے پی ہمیشہ ہی ملک میں کہیں کہیں انتخابی عمل جاری رہتا ہے اور انتخابی ضابطہ اخلاق کے سبب مرکزی حکومت کے منصوبوں پر قدغن لگ جاتا ہے۔ اگر ایک ہی وقت انتخابات ہوجائیں تو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ترقی و تعمیراتی۔ کاموں کو روکنا پڑتا ہے۔ حالانکہ اتنے بڑے ملک میں شمال مشرقی اور مغربی یا جنوبی ہند کی ریاستوں کی پالیسیوں اور منصوبوں کا کوئی تعلق نہیں رہتا ہے۔ حلانکہ مخالفین کا کہنا ہے کہ مذکورہ انتخابی نظام ملک کے مفاد میں نہیں ہے، لیکن اس نظام کی ایک خوبی یہ ہے کہ کسی بھی ریاست میں انتخابات سے قبل مرکزی حکومت بھی کچھ عوامی فلاحی منصوبوں کا اعلان کرتی ہے، ایسے اقدامات کا فائدہ عوام کو ملتا ہے۔ اگر ایک وقت انتخابات ہوجائیں تو ملک کے فلاح و بہبود اور تعمیری و ترقیاتی منصوبوں پر آئندہ ساڑھے چار سال تک کوئی حکومت توجہ نہیں دے گی۔ اس تجویز کے مخالف رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی مودی حکومت پر یہ الزام عائد کررہے ہیں کہ ایک وقت، ایک انتخابات کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ اس سے ریاستوں کے مسائل پر بحث نہیں ہوسکے گی، مرکزی اقتدار کی خواہش مند جماعتیں قومی مسائل پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھیں گی۔ اویسی کا یہ بھی الزام ہے، اس تبدیلی و علاقائی جماعتوں کے وجود پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔ جبکہ بی جے پی کا مقصد روز اول سے ریاستی جماعتوں کا خاتمہ ہے۔ بی جے پی ملک پر دو جماعتی نظام تھوپنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ملک کے انتخابی نظام میں رد و بدل مودی حکومت نے سابق صدر جمہوریہ ہندرام ناتھ کووند کی سربراہی میں ایک سہ رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی، اس کمیٹی نے تمام جماعتوں سے اس معاملہ پر رائے طلب کی انتخابی کام میں تبدیلی کے لئے کچھ سفارشات حکومت کے سپرد کردی گئی ہیں، جن پر کئی اعتراضات ہیں اور ایک بار دوبارہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ حالانکہ ہریانہ اور جموں کشمیر اسمبلی انتخابات کے موقع پر کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات پیش کیے، لیکن مرکزی کابینہ نے ایک ملک اور ایک انتخابات کی تجویز منظور کرلی۔ اب اسے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اگر یہ بل پارلیمنٹ سے منظور ہوگیا تو ایسے وقت پارلیمنٹ اور ملک کی تمام اسمبلیوں کے انتخابات کے انعقاد اور مرکزی و ریاستی انتخابات کے فوری بعد 100 دنوں کے اندر ملک کے تمام شہروں اور قصبوں انتخابات بھی کروانے کی راہ ہموار ہوجائے گی۔ ویسے مجوزہ بل کی پارلیمنٹ کے ایوانوں سے منظوری اس قدر آسان بھی نہیں ہے۔ انتخابی نظام میں تبدیلی کے لئے موجودہ آئین میں متعدد ترامیم کرنی پڑے گی۔ ملک کی تقریباً 15 سیاسی جماعتیں نے بشمول کانگریس انتخابی نظام میں ترمیم کی مخالفت کی ہے۔ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی ایوان میں عددی طاقت سے لیس ہے لیکن راجیہ سبھا ابھی سے کئی نشستوں کی ضرورت ہے، لیکن سازش رچنا مبینہ طور پر اس کی رگ رگ میں ہے، اگر غیر جانبداری سے اس تجویز کا جائزہ لیا جائے تو آبادی کے اعتبار سے ایک ملک ایک الیکشن کا فارمولہ کامیاب نہیں ہوگا۔ اگر یہ بی جے پی الیکشن شوشہ نہیں ہوگا اور نیت صاف ہوئی تو اسے نافذ ہی کردیا جائے۔ البتہ بی جے پی کے لیے ایک ملک ایک انتخاب، اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کر جانا ہے۔ کہ مترادف ہوگا۔

بنگلہ دیش کے اقلیتی گروپ نے اقوام متحدہ سے فرقہ وارانہ تشدد کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

ڈھاکہ۔ 21 ستمبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کی سب سے بڑی تنظیم بنگلہ دیش ہندو بدھ کرسچن اوکیا پریشد (ایچ بی سی او پی) نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملک میں اقلیتوں کے خلاف ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد کی تحقیقات کرے۔ بنگلہ دیش ہندو بدھا کرسچن اوکیا پریشد کے قائم مقام جنرل سکریٹری مونیندر و کمار ناتھ نے اے این آئی کو بتایا،” اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس سے اقلیتوں کے خلاف ہونے والے فرقہ وارانہ مظالم کے واقعات کی منصفانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا اہتمام کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے 68 اضلاع اور شہروں میں 4 اگست کی سہ پہر یعنی شیخ حسینہ کی حکومت کی رخصتی سے ایک دن پہلے سے 20 اگست تک فرقہ وارانہ تشدد کے کل 010,2 واقعات پیش آئے ہیں۔ مزید، انہوں نے کہا کہ” ان واقعات میں نو افراد ہلاک ہوئے۔ 69 عبادت گاہوں پر حملے، توڑ پھوڑ اور آگ لگادی گئی۔ خواتین پر تشدد، عصمت دری، اجتماعی عصمت دری کا شکار چار۔ 915 گھروں پر حملہ، توڑ پھوڑ، لوٹ مار، اور آگ لگادی گئی۔ 953 کاروباری اداروں پر حملے، توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور آتش زنی کی گئی۔ ایک گھر پر قبضہ کیا گیا جبکہ 21 زمینی/ کاروباری ادارے۔ 38 افراد کو جسمانی تشدد میں زخمی کیا گیا ہے۔ ایک ماہ قبل، طلبہ کی زیر قیادت ایک تحریک نے شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش کی وزیر اعظم کے عہدے سے ہٹادیا تھا۔ یہ تبدیلی ہفتوں کے شدید مظاہروں اور جھڑپوں کے بعد ہوئی جس میں 600 سے زیادہ جانیں گئیں۔ بنگلہ دیش ہندو بودا کرسچن اوکیا پریشد کے قائم مقام جنرل سکریٹری مونیندر و کمار ناتھ نے اگست کے وسط میں اقلیتی رہنماؤں اور وکلاء پر مشتمل ایک وفد کے رکن کے طور پر شمالی بنگلہ دیش کا دورہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حقائق تلاش کرنے والی ٹیم کو حقائق کا تعین کرنے، ذمہ داریوں کی نشاندہی کرنے، بنیادی وجوہات کا تجزیہ کرنے، اور بنگلہ دیش کے لیے انسانی حقوق کی ماضی کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے اور ان کی تکرار کو روکنے کے لیے ٹھوس سفارشات کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔

مہاراشٹر کے مختلف شہروں نندوبار، دونڈائچہ، جلگاؤں جامود اور آکوٹ میں فرقہ وارانہ فساد سے خوف وہراس کا ماحول

پولیس کی یکطرفہ کارروائی: جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حافظ ندیم صدیقی کی اعلیٰ پولیس حکام سے بات چیت

جلگاؤں: 21 ستمبر 2024 (پریس ریلیز) اس وقت شرپسند عناصر قانون کی پرواہ کئے بغیر ملک کے امن و آشتی کو ختم کرنے اور اقلیتی طبقہ بالخصوص مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لئے پوری طرح سرگرم ہو چکے ہیں، جس کا تازہ ثبوت حال ہی میں مہاراشٹر کے مختلف شہروں نندوبار، دونڈائچہ، جلگاؤں جامود ضلع بلڈانہ، آکوٹ ضلع آکولہ میں پھوٹ پڑنے والا فرقہ وارانہ فساد ہے، جس میں بعض مقامات پر گنیش وسرجن کے دن جلوس کے موقع پر مساجد کے سامنے اشتعال انگیز نعرہ لگانے، مساجد پر گلال پھینکنے اور میلاد النبی کے جلوس پر پتھراؤ کرنے کی وجہ سے حالات خراب ہوئے ہیں جس کی وجہ سے متاثرہ مقامات کے مسلمانوں کے درمیان خوف و ہراس اور اضطراب و بے چینی کا ماحول ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے مذکورہ مقامات میں ہوئے فرقہ وارانہ فساد اور تشدد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شرپسند عناصر اور گنہگاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اور ان شہروں میں امن کی بحالی کے لیے ریاستی حکومت فرقہ وارانہ تشدد کو ہوا دینے والے گروہ کے خلاف سخت موقف اختیار کرے۔ مولانا ندیم صدیقی نے مزید کہا کہ ان فسادات میں نشانہ بھی مسلمان بنے ہیں اور بعد میں پولیس کی جانب سے کارروائی بھی انہیں کے خلاف ہو رہی ہے، انہوں نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شنڈے دونوں نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت دادا پوار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں اعلیٰ پولیس حکام کو یک طرفہ کارروائی کو روکنے کی ہدایت جاری کریں، جو خاطی ہیں ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے، بے گناہوں کو ہراساں اور گرفتار نہ کیا جائے۔ فساد زدہ علاقوں کی جمعیۃ علماء کی یونٹوں کے ذمہ داروں مولانا ذکریا رحمانی (صدر جمعیۃ علماء ضلع نندوبار) جلال بھائی (جنرل سکریٹری شیرپور دھولیہ) جناب محمد سالک بھائی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء جلگاؤں جامود ضلع بلڈانہ) مولانا نعیم الدین صاحب (صدر جمعیۃ علماء آکوٹ ضلع آکولہ) نے بتایا کہ ان فسادات میں منصوبہ بند پلاننگ کے تحت مسلمانوں کے املاک کو چن چن کر نشانہ بنایا گیا ہے، گاڑیوں اور دکانوں کو نقصان پہونچایا ہے، گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ کی گئی ہے، پتھراؤ میں بڑی تعداد میں مسلم نوجوان، بوڑھے اور بچے زخمی ہوئے ہیں اور یہ سب مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے اور اور اشتعال انگیز بیانات دینے والے لیڈروں اور رہنماؤں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے نتیجہ میں ہوا ہے، فی الحال حالات قابو میں ہیں، لیکن پولیس کی یکطرفہ کارروائیوں سے کشیدگی برقرار ہے۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب نے کہا کہ اس معاملے میں ریاست کے اعلیٰ پولیس افسران ناسک ڈویژن کے آئی جی کرالے سر، نندوربار کے ایس پی شراون دتہ، آکولہ کے ایس پی بچن سنگھ، بلڈانہ کے ایس پی وشوا پنسارے سے بات چیت ہوئی ہے جس پر انہوں نے اس بارے میں انصاف سے کام لینے اور خاطیوں کی گرفتاری اور سزاء دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے عوام سے امن وامان قائم رکھنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی اپیل کی ہے۔

جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی کی نوتشکیل مجلس منتظمہ کا انتخابی اجلاس بحسن وخوبی اختتام پذیر

مولانا محمد اسلم غازی القاسمی تیسری بار باتفاق رائے صدر منتخب، مفتی افضل حسین القاسمی دوسری مرتبہ جنرل سکریٹری، اور مولانا شاہد اشہد قاسمی کو دوسری مرتبہ باتفاق رائے خازن منتخب کیا گیا

ممبئی: 21 ستمبر: گزشتہ کل ۲۰/ستمبر ۲۰۲۴ء بروزِ جمعہ بوقت بعد نماز عشاء محراب مسجد، وزیر کمپاؤنڈ، ملاڈ ایسٹ ممبئی میں جمعیۃ علماء شمال مغربی زون کی نوتشکیل مجلسِ منتظمہ کے انتخابی اجلاس کا انعقاد زیرِ صدارت حضرت مولانا محمد اسلم غازی القاسمی (صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی، رکن عاملہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) عمل میں آیا، اجلاس کا آغاز قاری نفیس احمد صاحب نے کلام اللہ کی نفیس، لطیف اور بیش بہا تلاوت باسعادت سے فرمایا، بعدازاں مولانا اسلم غازی القاسمی نے اپنی مترنم ودلکش آواز میں نعتِ نبی گنگنا کر چار چاند لگادئے۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی افضل حسین القاسمی (جنرل سکریٹری شمال مغربی زون ممبئی) نے اراکینِ منتظمہ، انتظامیہ مسجد، اور حضراتِ مشاہدین کا خیر مقدم کرتے ہوئے منعقدہ اجلاس کے موضوع وغرض و غایت پر روشنی ڈالی اور یہ بتلایا کہ اسکی نسبت جمعیۃ علماء کی طرف ہوجانے سے دینی مجلس میں ہماری شمولیت یقینی وحتمی ہے جو متعدد فضائل اپنے اندر سموئے ہوئے ہے اور یہ ایک ایسی منظم نمائندہ جماعت ہے کہ ہر دور میں اللہ کے ایسے محبوب اور مخلص بندے اس جماعت سے وابستہ رہے ہیں کہ جن کی برکت سے آج تک اسکا نظام قائم ودائم ہے، ارض وسماء ان پاکیزہ نفوس پر رشک کرتا ہے بہت سی شخصیات اللہ کو پیاری ہوگئیں (اللھم اغفرلھم وارحمھم) ابھی اس دور میں زندہ وجاوید تابندہ شخصیت کی زیارت اگر کرنی ہے تو جرأت واستقلال کے پیکر، مردِ قلندر جانشینِ شیخ الاسلام، امیر الہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم (صدر جمعیۃ علماء ہند) کی زیارت باسعادت کے ذریعہ آنکھوں کو تسکین دیجئے جن آنکھوں کی حسنِ سعادت پر اگلی نسلیں ان شاء اللہ رشک کریں گی۔ (اللہ حضرت کا سایۂ عاطفت تادیر سروں پر قائم ودائم فرمائے)۔ مفتی افضل حسین القاسمی نے تمہیدی گفتگو کے بعد حضراتِ مشاہدین (مولانا محمد ارشد قاسمی و مولانا عبد الخالق قاسمی/آرگنائزر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) صاحبان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے منظم طریقہ پر انتخابی کارروائی پایۂ تکمیل تک پہونچانے کیلئے مکمل اختیار دیکر مائک انکے حوالہ کردیا۔ مشاہد مولانا محمد ارشد قاسمی صاحب نے بہت ہی اچھے انداز میں اراکینِ منتظمہ کا جائزہ لیتے ہوئے اس اجلاس کو ایک دستوری اجلاس قرار دیا، جمعیۃ کے مزاج سے ہم آہنگی اور اسکی اصل وتاسیس سے واقفیت بنیادی عنصر قرار دیتے ہوئے باہمی اتحاد واتفاق کیساتھ انتخابی مراحل طے کئے جانے کی اہمیت اور اسکی تلقین وترغیب پیش فرمائی۔ اسکے بعد انتخابی کارروائی کا سلسلہ آگے بڑھایا سب سے پہلے باجازتِ صدر انتظامی امور سے دلچسپی رکھنے والے چھ اصحاب الرائے اشخاص (محترم افتخار احمد عرف گڈو صاحب اعظمی، محمد شفیق صاحب اعظمی، حاجی محمد یونس صاحب، صلاح الدین صاحب، علاء الدین صاحب، عبدالمالک صاحب) کو مجلسِ منتظمہ کیلئے کواپٹ کیا اور انکی جماعتی حیثیت کو واضح فرمایا۔ بطورِ سرپرست مولانا قاضی زکریا قمر قاسمی (اندھیری) منتخب کئے گئے۔ اب! انتظار کی گھڑیاں ختم! جوں ہی صدرِ محترم حضرت مولانا محمد اسلم غازی القاسمی (صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون) کا اسمِ گرامی حضرت مولانا ارشد صاحب قاسمی کی زبانی ٹرم نو کی صدارت کیلئے لوگوں کی سماعتوں سے ٹکرایا تو اراکینِ منتظمہ باتفاق رائے فرحت ومسرت سے سرمست ہوکر ہاتھوں کو تائیداً لہرانے لگ گئے جو ایک قلبی احساس کا عکاس اور قابلِ دید منظر تھا۔ نائبین صدر میں حضرت مولانا احمد صاحب میترانا (سابق امام وخطیب نورانی مسجد پٹھان واڑی ملاڈ) مولانا اشرف صاحب قاسمی (نائب صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) مفتی مہدی حسن صاحب قاسمی (نائب صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) اور قاری محمد یونس صاحب چودھری (رکن عاملہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کے اسماء کا انتخاب تائیداً عمل میں آیا۔ جبکہ جنرل سکریٹری جیسی اہم ترین ذمہ داری سنبھالنے کیلئے باتفاقِ رائے مفتی افضل حسین القاسمی (امام وخطیب صدیقیہ مسجد جوگیشوری ممبئی) کو دوسری بار منتخب کیا گیا۔ اور جوائنٹ سکریٹریز کے طور پر مولانا محمد وسیم قاسمی، مولانا محمد نسیم، قاری اکرام اللہ، مولانا نذیر الاسلام، قاری سید فرقان، قاری محمد شمیم، مولانا محمد جابر، مولانا ابراہیم مانگرولی، ہارون عبداللہ جگرالہ، مولانا محمد عرفان قاسمی، عبدالرحیم بھائی، حافظ سید ضیغم، حافظ محمد ایوب اور قربان بیگ صاحبہم کا انتخاب عمل میں آیا، بطورِ خازن مولانا شاہد اشہد صاحب (مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ عائشہ تہذیب البنات کاندیولی) کے نام کو پیش کیا گیا، اور معاون کے طور پر مولانا نصر اللہ، اور حاجی شمیم خان اعظمی صاحبان کے اسماء گرامی پر شرکاء نے تائید فرمائی، ناظمِ تنظیم مفتی توحید عالم صاحب قاسمی (امام وخطیب قطب الاسلام دہیسر) اور ناظمِ نشر واشاعت مفتی رحمت اللہ صاحب قاسمی (امام وخطیب نور مسجد اندھیری ویسٹ) کو منتخب کیا گیا۔ اور ناظمِ اصلاح معاشرہ مولانا محمد سلمان خوشتر حلیمی صاحب (پٹھان واڑی ملاڈ) کو مقرر کیا گیا جبکہ بطورِ معاون ناظمِ اصلاحِ معاشرہ مولانا عمران صاحب مظاہری (امام وخطیب محراب مسجد ملاڈ) کا نام عمل میں آیا۔ انتخابی کارروائی کے بعد حضرت مولانا محمد اسلم القاسمی (صدر زون) نے اراکینِ منتظمہ کو شکریہ کیساتھ خوب ہمت وحوصلہ عطا کیا، اکابر پر اعتماد اور باہمی اتحاد واتفاق کیساتھ کام کرنے کا عزمِ خیر پیش کیا، حاضر وغائب سب ساتھیوں کے ساتھ اپنائیت اور موانست کا اظہار فرمایا، عزم وحوصلہ کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی اور فرمایا کہ جمعیۃ علماء ایک نمائندہ تنظیم ہے جو مسلمانوں کے ہمہ جہت مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی پالیسی اور پروگرام رکھتی ہے، انھوں نے مرکزی، ریاستی، ضلعی اور یونٹ ذمہ داروں کے باوقار اسماء کیساتھ انکی خدمات کو خوب خوب سراہا، محسنِ ملت حضرت مولانا مستقیم احسن صاحب اعظمی (سابق صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) اور محترم الحاج گلزار احمد صاحب اعظمی (سابق سربراہ قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نور اللہ مرقدھما کو خراجِ عقیدت پیش کیا، اِن دونوں بزرگوں کی حیات وخدمات پر مشتمل دونوں کتابوں کو اراکین کے درمیان مولانا محمد اسلم القاسمی کی جانب سے تقسیم کیا گیا، جسے مولانا محمد عارف عمری مدنی اعظمی صاحب نے کیا ہی خوب حسنِ ترتیب دیا ہے۔ مزید محراب مسجد کے ذمہ داروں کا جمعیۃ کے ساتھ قدم بقدم معاونت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرکے نیک عزائم کا اظہار فرمایا۔ اخیر میں حضرت مولانا اشرف صاحب قاسمی (نائب صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون) نے اپنی رقت آمیز اور پرسوز دعاؤں سے قلوب واذہان کو اللہ کیطرف متوجہ فرمایا حاضرینِ مجلس آمین کہتے رہے، دعاؤں پر مہر لگی، مجلس برخاست ہوئی اور اراکینِ منتظمہ بہت ہی فرحت وانبساط کیساتھ عشائیہ تناول فرما کر اپنی اپنی منزل (رہائش) کی طرف روانہ ہوگئے۔

ضلع پریشد اسکول کھاڑی پار، کھونی، تعلقہ بھیونڈی میں سیرت النبی ﷺ پروگرام

بھیونڈی: 21 ستمبر: بروز سنیچر ضلع پریشد اسکول، کھونی، کھاڑی پار میں سیرت النبی ﷺ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ طلباء کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں سرپرست وبرادران وطن بھائیوں نے بطور مہمان شرکت کی تھیں۔ پروگرام میں تقریباً 32 طلباء وطالبات نے تقریر کے ذریعہ رسول ﷺ کی سیرت کے مختلف واقعات کو بطور نمونہ عملی نفاذ پر زور دیا۔ نعت خوانی سے فضائیں مشک بیز اور ہوائیں نغمہ ریز ہو اٹھیں۔ پروگرام میں مہمانان کے ساتھ ساتھ ہم وطن بھائیوں نے بھی اپنے خیالات کے ذریعہ محمد ﷺ کی سیرت کو پوری امت نے بطور عملی کردار ونمونہ آج پوری دنیا کے روبرو پیش کرنے شدید ضرورت پر زور دیا۔ مقابلوں میں تقریر ونعت خوانی پر اول، دوم، سوم کے ساتھ ڈھیروں انعامات نقد و تحفے کی شکل میں دیے گئے پروگرام میں بطور جج محترمہ زرین، شبانہ وانجم صاحبہ نے بخوبی انجام دیے۔ پروگرام کی صدارت ہیڈ ماسٹر ظفر مجاور سر نے فرمائی۔ کیندر پرمکھ انیل گائیکواڈ سر، کھیرے سر، سچن دیسلے سر، ویشال آریکر سر، نے اپنے تاثرات پیش کیے بطور مہمان اعزازی ایس ایم سی صدر شگفتہ شیخ صاحبہ، نائب صدر صائمہ سید صاحبہ، ممبر حسن الدین شیخ صاحب، مظہر سید صاحب، اعجاز جرجیس صاحب، ریاض شیخ صاحب، سابق سرپنچ ہاجرہ شیخ صاحبہ، سرتاج شیخ صاحبہ، کوثر شیخ صاحبہ نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت فاروق کھاٹک سر و شائستہ مس نے بخوبی انجام دی۔ آفتاب سر، شاکر سر، عتیق سر، تمنا مس، شبنم مس، رفعت مس و جملہ اسٹاف نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلیدی رول نبھایا۔

سیرت النبی ﷺ کی تقریب کا انعقاد

سید محسن اُردو ہائی اسکول، شیونی اکولہ

اکولہ: 21 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے شیونی علاقے میں واقع ینگ مسلم ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیر سوسائٹی پاتور کے زیر اہتمام سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جیونیر کالج شیونی میں سیرت النبی ﷺ کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسکول کے صدر مدرس سید محب اقبال نے فرمائی مہمان خصوصی کے طور پر محمد مجاہد کی خصوصی شرکت رہی۔ طلباء کی سیرت النبی اس عنوان کے تحت رہنمائی فرمائی۔ آٹھویں جماعت سے بارھویں جماعت کے طلباء نے حضرت محمدؐ کی سیرت کے مختلیف پہلوں پر مشتمل مضامین تحریر کیئے اور اسلامک کوئز کے مقابلہ بھی لیئے گئے ان مقابلوں کے بعد عافیہ مہوش، ازلفہ انم، روشن جہاں، انم فردوس، اشمیرا انجم، آفرین صبا، فائقہ انجم، مہک انجم، دانیال نسبت، الویرا کوثر، انابیا تسمیہ اور طلبہ نے نعت اور تقاریر پیش کیے اس موقع پر معاون مدرس عاصم الدین نے حضرت محمدؐ کی سیرت پر تفصیلی روشنی ڈالی کیے۔ تقریب کے اختتام پر اول، دوم، سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ کو مہمان خصوصی کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ نظامت حسنہ انجم شیخ لقمان نے کی جب کہ اظہار تشکر محمد انوار الدین نے ادا کیے جلسہ سیرت النبی کو کامیاب بنانے میں اسکول کے مدرس شمشیر خان، محمد زاہد اور تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ عظمت اللہ خان، محمد فاروق، قاضی معین الدین، عبدالشکور، سید وسیم نے تعاون کیا۔

فلمساز وویک رنجن اگنی ہوتری نے "دھلی فائلز" کے لیے

تحقیق کے دوران ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد سے BTS کی تصاویر شیئر کیں!

ممبئی: 21 ستمبر (ایم ملک) فلمساز وویک رنجن اگنی ہوتری اپنی آنے والی فلم 'دی دہلی فائلز' کے لیے پوری طرح تحقیق میں مصروف ہیں۔ وہ اس موضوع کی ہر تفصیل کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ اس کی حقیقت کو ناظرین کے سامنے پیش کیا جا سکے، جیسا کہ وہ اپنی تمام فلموں کے ساتھ کرتا ہے۔ حال ہی میں، فلم ساز نے اپنی تحقیق کے لیے ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد کا دورہ کیا۔ ایسے میں انہوں نے اپنے سفر کی کچھ پردے کے پیچھے کی تصاویر شیئر کی ہیں اور ساتھ ہی سرحد کے ہندوستانی جانب لوگوں سے انٹرویو کر کے حاصل ہونے والی معلومات کے بارے میں بھی بات کی ہے۔ چھ مہینے پہلے، میں اپنی آنے والی فلم #TheDelhiFiles کی تحقیق کے لیے انڈیا-بنگلہ دیش کی سرحد پر لوگوں سے انٹرویو کر رہا تھا، میں نے محسوس کیا کہ یہ گاؤں والے انڈیا سے زیادہ بنگلہ دیش کی سیاست کے بارے میں جانتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ حسینہ کے خلاف بغاوت ہونے والی ہے۔ اور وہ سب اس کے حامی تھے۔ اس سرحد پر یہ طے کرنا تقریباً ناممکن ہے کہ کون ہندوستانی ہے اور کون نہیں۔ ہندو ثقافت کی تمام شکلیں آہستہ آہستہ ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ہندوستان کے اندر دو ہندوستان اب بھی موجود ہیں۔ یہ وہی ہے جو جبری آبادیاتی تبدیلی ایک خطے کے ساتھ کرتی ہے: دو قومیں۔ دو آئین۔ مغربی بنگال بہت کمزور ہے اور موجودہ حکومت ووٹ بینک بنا کر اپنے مفاد کے لیے ڈیموگرافک چینج کا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ یہ ایک وجہ ہے کہ وہ سی اے اے اور این آر سی کے خلاف تھی۔ سیاسی تشدد بنگال کی پیسہ کمانے کی اہم صنعت بن گیا ہے۔ وویک رنجن اگنی ہوتری نے لاک ڈاؤن کے پہلے دن سے ہی اپنی فلم کے لیے تحقیق شروع کر دی تھی۔ اس نے کیرالہ سے کولکاتہ اور دہلی کا سفر کیا اور لوگوں سے ملاقات کی اور تمام معلومات اکٹھی کیں۔ وویک رنجن اگنی ہوتری نے اپنی فلم کے لیے اتنی محنت کی کہ انھوں نے 100 سے زیادہ کتابیں اور 200 مضامین پڑھے، جو ان کی فلم کے اسکرپٹ کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ مزید برآں، اس نے اور ان کی ٹیم نے 20 ریاستوں کا سفر کیا اور 7000 سے زیادہ تحقیقی صفحات اور 1000 سے زیادہ آرکائیو مضامین کا مطالعہ کیا، جس سے ان کی فلم کو مزید اثر انگیز بنانے میں مدد ملے گی۔ اس سے ان کی محنت اور لگن کا پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنی فلم کو کتنی اہمیت دیتے ہیں اور وہ اپنے ناظرین کے سامنے کس طرح ایک سچی اور موثر کہانی پیش کرنا چاہتے ہیں۔ وویک رنجن اگنی ہوتری کی پچھلی فلم دی کشمیر فائلز کو ملک بھر میں بہت سراہا گیا تھا، اور اب وہ اپنی نئی فلم دی دہلی فائلز کے ساتھ ناظرین کو ایک اور دلچسپ کہانی سنانے جا رہے ہیں۔ اس فلم کے لیے بھی ابھیشیک اگروال فلم میکر کے ساتھ مل کر آئے ہیں، جنہوں نے دی کشمیر فائلز بھی تیار کی تھی۔ وویک رنجن اگنی ہوتری کی یہ فلم بھی ایک اہم مسئلے پر روشنی ڈالنے والی ہے، اور امید کی جا رہی ہے کہ لوگ اسے بہت پسند کریں گے۔

اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں کی شاندار کامیابی

جلگاؤں: 21 ستمبر (عبدالوحید جنیدی) الفیض فاؤنڈیشن کی زیر نگرانی ہونے والے مشن یو پی ایس سی مقابلہ جاتی امتحان میں اینگلو اردو ہائی اسکول جماعت ہفتم کے کل 31 طلبہ طالبات نے حصہ لیا جس میں ازلفہ طارق منیار نے تعلقہ سطح پر دوسرا مقام حاصل کیا، اور معین شیخ محسن اور شیخ علینہ عظیم الدین نے اسکول سطح پر اول مقام حاصل کیا ادارہ ہذا کے سپروائزر نعیم بشیر سر کے ہاتھوں ازلفہ طارق منیار کو کمپاس باکس، پیڈ دیکھ کر حوصلہ افزائی کیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ علینہ عظیم اور معین محسن کو بھی سینئر عطاء الرحمن سر شریف خان سر اور رضا سر کے ہاتھوں کمپاس باکس دے کر حوصلہ افزائی کیں گئی، اس موقع پر انجمن تعلیم المسلمین کے صدر الحاج اعجاز ملک، نائب صدر الحاج سید چاند سید امیر، جنرل سیکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا اور ادارہ ہذا کے صدر مدرس ڈاکٹر بابو شیخ سر، نائب صدر مدرس فاروق امیر سر سپروائزر نعیم بشیر سر اور تمام تدریسی وغیر تدریسی عملے نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ نیز شریک طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کیں۔ واضح ہو کہ ان طلبہ کی رہنمائی میں شاکر سر، سعود سر اور شائستہ مس کا اہم کردار رہا نظامت کے فرائض مختار خان سر نے احسن طریقے سے انجام دیے اور امر اللہ سر کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

مولانا سید شاہ تقی الدین فردوسی ندوی کا انتقال عظیم ملی خسارہ اور ناقابل تلافی نقصان: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ: 21 ستمبر (پریس ریلیز): ریاست بہار کے ممتاز عالم دین، شیخ طریقت، درس وتدریس میں نمایاں کردار کے حامل، نام ونمود اور شہرت سے دور مولانا سید شاہ تقی الدین فردوسی ندوی کا مورخہ ۱۹ ستمبر ۲۰۲۴ء کو انتقال ہوگیا، ان کا انتقال عظیم ملی خسارہ اور ملک وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا تقی الدین فردوسی کا تعلق منیر شریف کے خانوادہ سے تھا۔ ان کے والد محترم حضرت شاہ عنایت اللہ فردوسی اور ان کے عم محترم مولانا شاہ مراد اللہ ندوی منیری تھے۔ مولانا فردوسی نے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے فراغت حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لئے مدینہ منورہ گئے، پھر وہاں سے مصر گئے، وہاں کے ممتاز علمائے کرام سے کسب فیض کیا۔ فراغت کے بعد مصر اور سعودی عرب میں درس وتدریس سے وابستہ ہوگئے اور تقریباً چالیس برسوں تک وہاں کی علمی سرگرمیوں میں مشغول رہے اور درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا بےحد متواضع اور منکسر المزاج تھے، ان کے اندر اتباع سنت کا ذوق تھا۔ بدعات وخرافات سے اپنے آپ کو دور رکھا اور اچھی زندگی گذاری۔ وہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے، وہ ایک مکمل انسان تھے۔ بڑے خلیق تھے، کسی سے ملتے تو نہایت ہی خندہ پیشانی سے ملتے، ان سے سمیناروں اور ملی اداروں کی علمی مجلسوں میں ملاقات ہوتی، وہ انتہائی خوشی ومحبت سے ملتے اور دعائیں دیتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا سید شاہ تقی الدین فردوسی ندوی ہمارے درمیان نہیں رہے، لیکن وہ اپنے علمی کارناموں کی وجہ سے زندہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کے حسنات کو قبول فرمائے، درجات بلند کرے، پسماندگان کو صبر جمیل اور ملک وملت کو نعم البدل عطا فرمائے۔

منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، مہاراشٹر-تھانے کی جانب سے

دوسرا سالانہ مصطفوی ﷺ نعت مقابلہ برائے خواتین کا شاندار انعقاد

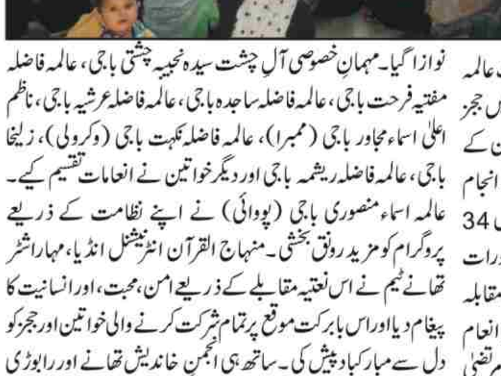

تھانے: 21 ستمبر (آفتاب شیخ) جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر 20 ستمبر 2024 کو منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، مہاراشٹر-تھانے کی ٹیم کی جانب سے انجمنِ خاندیش ہال، رابوڑی تھانے میں دوسرا سالانہ مصطفوی نعت مقابلہ برائے خواتین 2024 کا شاندار انعقاد ہوا۔ اس روحانی جشن میں خواتین اور بچیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور آقا ﷺ کی بارگاہ میں نعتیں پیش کرتے ہوئے اپنی محبت اور غلامی کا اظہار کیا۔ اس روح پرور پروگرام کی قیادت عالمہ فاضلہ سید ساجدہ اشرفی باجی نے کی، جبکہ پردے کے اہتمام میں ججز کے فرائض عطائے ہند الوالی سید فیض علی قادری چشتی برکاتی اور ان کے ساتھ عالمہ فاضلہ عرشیہ باجی اور ناظم اعلیٰ اسماء باجی (ممبرا) نے انجام دیے۔ آڈیشن میں تھانے، ممبئی، اور بھیونڈی کے علاقوں سے کل 34 خواتین اور بچیوں نے شرکت کی۔ ان میں سے 12 بہترین مستورات کو فائنل کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس دوسرے سالانہ مصطفوی نعت مقابلہ 2024 کے فائنل میں پہلا انعام باجی فرح ناز محبوب شیخ، دوسرا انعام باجی منتشا احمد انصاری (بھیونڈی)، اور تیسرا انعام باجی الماس مرتضیٰ نداف نے حاصل کیا۔ کامیاب امیدواروں کو سرٹیفکیٹ، ٹرافی، اور میڈل سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ باجی زینت اعجاز احمد، باجی زیبا ممتاز شیخ (کرلا)، اور باجی آفرین اشفاق صدیقی کو توصیفی انعام کے طور پر ٹرافی دی گئی۔ 12 بہترین فائنلسٹس کو بھی سرٹیفکیٹ اور میڈل سے نوازا گیا۔ مہمانِ خصوصی آلِ چشت سیدہ نجیبہ چشتی باجی، عالمہ فاضلہ مفتیہ فرحت باجی، عالمہ فاضلہ ساجدہ باجی، عالمہ فاضلہ عرشیہ باجی، ناظم اعلیٰ اسماء مجاور باجی (ممبرا)، عالمہ فاضلہ نکہت باجی (وکرولی)، زلیخا باجی، عالمہ فاضلہ ریشمہ باجی اور دیگر خواتین نے انعامات تقسیم کیے۔ عالمہ اسماء منصوری باجی (پووائی) نے اپنے نظامت کے ذریعے پروگرام کو مزید رونق بخشی۔ منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، مہاراشٹر تھانے ٹیم نے اس نعتیہ مقابلے کے ذریعے امن، محبت، اور انسانیت کا پیغام دیا اور اس بابرکت موقع پر تمام شرکت کرنے والی خواتین اور ججز کو دل سے مبارکباد پیش کی۔ ساتھ ہی انجمنِ خاندیش تھانے اور رابوڑی تھانے کی خواتین کا شکریہ بھی ادا کیا گیا، جنہوں نے اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ مصطفوی نعت مقابلہ صرف ایک مقابلہ نہیں، بلکہ ایک روحانی تجربہ تھا جو آقا ﷺ کے غلاموں کے دلوں میں عشق کا جذبہ مزید بڑھا گیا۔

ریختہ فاؤنڈیشن، دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ کل ہند بیت بازی کے صوبائی مقابلے میں رئیس جونیر کالج کی ٹیم سراج اورنگ آبادی کو اوّل انعام

بھیونڈی: 21 ستمبر (شارف انصاری): - ریختہ فاونڈیشن دہلی اور رئیس ہائی اسکو اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کے اشتراک سے جمعرات 19 ستمبر 2024 کو منعقدہ کل ہند بیت بازی کے صوبائی مقابلے میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کی ٹیم سراج اورنگ آبادی کو اول انعام سے نوازا گیا۔ فاتح ٹیم کو انعام کے طور پر اکیس ہزار روپے نقد، میمنٹو اور سند تفویض کیے گئے۔ انعام یافتہ طالبات ثنا بتول، مریم ممتاز اور انصاری فلک کے ساتھ تربیت کنندگان صوفیہ مومن، حنا فرحین صاحبات وشریف ملا صاحب کو بہت مبارک ہو۔ ملحوظ رہے کہ انعام یافتہ ٹیم ان شاء اللہ دسمبر میں منعقد ہونے والے جشنِ ریختہ میں مہاراشٹر کی نمائندگی کرے گی۔ طالبات کی اس شان دار کامیابی پر کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر ج الماز فقیہ، سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، چیرمن یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسسٹنٹ ھیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سپروائزرس اسرار پٹھان، سبطین کشیلکر، وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کو آرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے کامیاب طالبات اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

خیبر پختونخوا میں 8 سیکیورٹی اہلکار ہلاک

جنوبی وزیرستان۔ 21 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان فوج کے میڈیا ونگ اور پولیس کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں الگ الگ حملوں میں 8 سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوگئے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے ایک بیان میں تصدیق کی ہے کہ جنوبی وزیرستان کے علاقے لدھا میں عسکریت پسندوں کے ایک گروپ نے سیکیورٹی فورسز کی ایک چوکی پر حملہ کیا۔ سیکورٹی فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں پانچ مبینہ عسکریت پسند مارے گئے۔ "تاہم ایک شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران، مٹی کے 6 بہادر بیٹوں نے، بہادری سے لڑتے ہوئے، حتمی قربانی دی اور شہادت کو قبول کیا۔ اس سے قبل جمعرات کو، کم از کم سات دہشت گردوں نے شمالی وزیرستان کے ضلع اسپن وام کے علاقے میں پاکستان-افغانستان سرحد پر دراندازی کی کوشش کی۔ سرحدی فورسز نے دراندازی کا پتہ لگایا اور دراندازوں کو 'گھیر لیا'۔ فائرنگ کے تبادلے میں سیکورٹی فورسز نے تمام سات عسکریت پسندوں کو مار گرایا۔ مبینہ دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا۔

وزیر اعظم کشیدا نے جاپان بچے پر جان لیوا حملہ کیلئے چین سے جواب مانگا

ٹوکیو۔ 21 ستمبر۔ ایم این این۔ چین کے شہر شینزین میں ایک 10 سالہ جاپانی بچے کو اسکول جاتے ہوئے چاقو کے وار کیے جانے کے بعد، جاپان کے وزیر اعظم فومیو کشیدہ نے حالیہ مہینوں میں چین میں جاپانی بچوں پر چھرا گھونپنے کے بارے میں بیجنگ سے وضاحت کا مطالبہ کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، جاپان کے وزیر اعظم فومیو کشیدہ نے اس حملے کو "قابل نفرت جرم اور ایک سنگین اور سنگین معاملہ" قرار دیا اور چین پر زور دیا کہ وہ ملک میں جاپانی لوگوں کی حفاظت کرے۔ کشیدا نے کہا، ہم چینی فریق سے کیس کے حقائق کی وضاحت کرنے کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ چونکہ جرم کو ایک دن سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، ہم نے انہیں جلد از جلد وضاحت فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایسا واقعہ کبھی نہیں دہرایا جانا چاہیے۔ ہم نے چینی فریق پر زور دیا کہ وہ جاپانیوں کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ جمعرات کو ایک باقاعدہ نیوز کانفرنس میں، چین کی وزارت خارجہ نے اس پر "افسوس اور دلی درد" کا اظہار کیا جسے اس نے "بدقسمتی والا واقعہ" قرار دیا اور لڑکے کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ وزارت کے ترجمان لن جیان نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور انہوں نے اسے ایک الگ تھلگ واقعہ قرار دیا۔ لن نے کہا، "اسی طرح کے معاملات کسی بھی ملک میں ہو سکتے ہیں۔ "چین نے ہمیشہ چین میں تمام غیر ملکی شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں اور جاری رکھے گا۔ چینی حکام نے بدھ کے حملے کے محرکات کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن ملک میں قوم پرستی، زینوفوبیا اور جاپان مخالف جذبات میں اضافہ ہو رہا ہے، جسے اکثر سرکاری میڈیا کے ذریعے بھڑکایا جاتا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے مطابق، اس لڑکے کو، جس کا باپ جاپانی اور ماں چینی ہے، کو بدھ کی صبح جنوبی شہر شینزن میں اسکول کے گیٹ سے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر چاقو سے وار کیا گیا۔ کیوڈو نیوز کا حوالہ دیتے ہوئے، جاپانی حکومت کے مطابق، اس کے پیٹ میں زخمی، جمعرات کی صبح اس کی موت ہوگئی۔ مزید برآں، شینزین پولیس نے اپنا بیان شیئر کرتے ہوئے کہا، ایک 44 سالہ مشتبہ شخص کو جائے وقوعہ سے گرفتار کر کے حراست میں لے لیا گیا۔ شینزین میں سرکاری میڈیا نے پولیس کے حوالے سے جمعہ کو رپورٹ کیا کہ یہ شخص بے روزگار تھا اور اسے پہلے بھی عوامی ٹیلی کام کی سہولیات کو نقصان پہنچانے اور عام عوام کے لئے خلل ڈالنے کے جرم میں بھی حراست میں لیا گیا تھا۔

فاروق احمد کو ونچت اگھاڑی نے ناندیڑ حلقہ جنوب سے امیدوار بنایا

ناندیڑ:21 ستمبر (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کے پیش نظر، حکمراں مہایوتی اور اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کو لے کر ٹکراو جاری ہے، ایسے میں پرکاش امبیڈکر کی قیادت والی ونچیت بہوجن اگھاڑی نے اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست کا اعلان کیا ہے۔ ان ناموں کا اعلان پارٹی سربراہ پرکاش امبیڈکر اور دیگر عہدیداروں کی موجودگی میں ایک پریس کانفرنس میں کیا گیا۔ ونچیت نے پہلی فہرست میں 11 امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ ان میں ناندیڑ جنوب سے ونچت کیریاستی ترجمان فاروق احمد اور حلقہ لوہا سے شیوانر نگلے شامل ہیں۔ ونچت بہوجن اگھاڑی کی پہلی فہرست میں شامل حلقوں میں راویر، سندکھیڑ راجہ، واشم، دھامن گاوں ریلوے، ناگپور ساوتھ ویسٹ، ساکولی، ناندیڑ جنوب، لوہا، اورنگ آباد ایسٹ، شیگاوں، کھاناپور شامل ہیں۔ آج جیسے ہی فاروق کو وی بی اے کا ٹکٹ دینے کا اعلان کیا گیا ناندیڑ میں فاروق احمد اپنے سینکڑوں کارکنان کے ہمراہ امبیڈکر مجسمہ پہنچے اور بابائے آئین بی آر امبیڈکر کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس کے بعد سائی نگر میں انکا زبردست استقبال مقامی نوجوانوں نے کیا۔

وی بی اے کے اعلان کردہ امیدواروں کے نام و حلقے:۔1 راویر۔ شمبھا پاٹل۔ 2۔سندکھیڑ راجہ۔ سویتا منڈھے۔ 3۔واشم۔ میگھا کرن ڈونگرے۔ 4۔دھامن گاو ?ں ریلوے۔ نلیش وشوکرما۔ 5۔ناگپور ساوتھ ایسٹ۔ ونئے بھانگے۔ 6۔ساکولی۔ ڈاکٹر اویناش نہنے۔ 7۔ناندیڑ جنوب۔ فاروق احمد۔ 8۔لوہا۔ شیوا نرنگلے۔ 9۔اورنگ آباد ایسٹ۔ وکاس ڈانگے۔ 10۔ شیو گاوں۔ کسن چوہان۔ 11۔ کھاناپور۔ سنگرام مانے۔ دریں اثنا پرکاش امبیڈکر نے اس پریس کانفرنس میں کہا، "ہم پر جو بھی الزامات لگائے جارہے ہیں، اس سے قطع نظر، ہم نے ریاست کی تمام بڑی پارٹیوں کی مونو ذات کی سیاست کو توڑنے کے لیے مختلف برادریوں کے امیدواروں کو موقع دیا ہے"

مراٹھواڑہ کے معروف سینئر ماہر قانون
ایڈوکیٹ ایم۔زیڈ۔صدیقی لیگل سیل کے صدر منتخب

ناندیڑ:21 ستمبر (ورق تازہ نیوز) مراٹھواڑہ کے معروف ماہر قانون اور سینئر ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی کو فیڈریشن اف سینئر سٹیزن کانفریڈیشن آف مرٹھواڑہ کے لیگل سیل کا صدر منتخب کیا گیا۔ ان کا انتخاب بہ اتفاق آراء اعمل میں آیا۔ کانفریڈیشن کے تین سالہ انتخابات ناندیڑ میں 20 ستمبر کو عمل میں آئے۔ جس میں مراٹھواڑہ کے آٹھ اضلاع سے 500 تا 550 سینئر سٹیزن نے شرکت کی۔ جبکہ فیڈریشن آف مراٹھواڑہ کے مجلس عاملہ کی صدارت پر ڈاکٹر ہنس راج ویدیہ کا بہ اتفاق آراء انتخاب ہوا۔ ادارہ روزنامہ ''ورق تازہ'' کے مدیراعلیٰ اور ادارے کے دیگر اسٹاف ممبران نے ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی اور ڈاکٹر ہنس راج ویدیہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

صاف ہندوستان کا سفر ہم سے شروع ہوتا ہے: محترمہ نیتی سرکار

ناندیڑ:'سوچھتا ہی سیوا' 2024 کی پہل ہندوستانی ریلوے میں لاگو کی جارہی ہے۔ اس پہل کے تحت آج 21 / 09 / 2024 کو، مسز نیتی سرکار، ڈویژنل ریلوے منیجر، ناندیڑ نے حضور صاحب ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر ناندیڑ-امرتسر سچکھنڈ ایکسپریس کے مسافروں سے بات چیت کی اور ان سے صفائی برقرار رکھنے میں ریلوے کی مدد کرنے کی اپیل کی۔ مکالمے کے دوران انہوں نے مسافروں سے کہا کہ 'صاف ہندوستان کا سفر ہم سے شروع ہوتا ہے!' انہوں نے ٹرین میں صفائی کے عملے سے بھی بات چیت کی، صفائی برقرار رکھنے کے لیے ان کی کوششوں کو نوٹ کیا اور انہیں مزید بہتر بنانے کی ترغیب دی۔ اس کے بعد شریمتی سرکار نے ناندیڑ ریلوے اسٹیشن کی صفائی کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو اس میں بہتری لانے کا حکم دیا۔ اس موقع پر جناب رام چندر ساہو، سینئر ڈویژنل ماحولیات منیجر، ناندیڑ، شری سری نواس سوریاونشی، اسسٹنٹ کمرشل آفیسر، ناندیڑ اور دیگر ریلوے افسران، عملہ موجود تھے۔

اسمبلی انتخابات میں ناندیڑ حلقہ شمال سے
کانگریس پارٹی مسلم اُمیدوار کو ٹکٹ دے: ڈاکٹر عرشیہ کوثر

ناندیڑ:21 ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں کانگریس پارٹی آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر مہاراشٹر کانگریس کے انچارج محترم کنال چودھری نے مدعو تھے۔ انھوں نے کانگریس کے تمام خواہش مند امیدواروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سابقہ چیئرمین ناندیڑ میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر عرشیہ کوثر نے پارٹی کے تمام عہدیداران کے سامنے یہ بات کہی کہ مسلم سماج اور کانگریس پارٹی کا رشتہ مٹی اور پودے کی طرح ہے۔ تاریخ میں بدرالدین طیّب اور رحمت اللہ جیسے مسلم قائدین کانگریس کے صدر رہے چکے ہیں۔ کانگریس پارٹی کا جلسہ عام سب سے پہلے کسی گاؤں میں ہوا تھا وہ فیض پور تھا۔ اسلئے سرکردہ مسلم قائدین اور عام مسلمانوں نے کانگریس کیساتھ پوری وفاداری سے کام کیا اسلئے مہاراشٹر میں آج مسلم سماج کو امیدواری دینے میں پارٹی کو کوئی دشواری نہیں آنی چاہئے۔ محترمہ نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کی آبادی کے لحاظ سے 30 امیدوار مہاوکاس آگھاڑی کو اسمبلی چناؤ میں اتارنے چاہئے۔ ناندیڑ شمال سے نا صرف مسلم امیدوار بلکہ تعلیم یافتہ مسلم امیدوار کو موقع دے جو اسمبلی میں اپنی آواز کو اٹھا سکے۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر عرشیہ کوثر نے کہا کہ آج تک بھی مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی نے مسلم خاتون کو ٹکٹ نہیں دیا۔ گزشتہ چناؤ میں اشوک چوہان صاحب نے اس بات کو نظرانداز کردیا تھا، جب کی آج میرا بھیند راور ساکری دھولے سے آزاد پارٹی کی دو خاتون رکن اسمبلی ہیں۔ اڑیسہ سے کانگریس نے صوفیا صدف کو ایسے حلقے سے امیدواری دی جہاں مسلم صرف 8 فیصدی تھے اور وہ منتخب ہوگئی۔ پھر آج مہاراشٹرا اسمبلی چناؤ میں ایک مسلم خاتون کو پارٹی سے امیدواری مشکل نہیں ہوگا۔ آج مسلم سماج اسمبلی چناؤ میں پوری یکجہتی کے ساتھ ڈاکٹر عرشیہ کا ساتھ دینے کیلئے تیار ہے۔

اور سماج نے انھیں اس بات کا بھی یقین دلایا کہ ایم۔آئی۔ایم پارٹی کے امیدوار کے خلاف وہ متحد ہوکر ایک تعلیم یافتہ سیکولر امیدوار کو منتخب کریں گے۔ اور اگر کانگریس پارٹی انھیں دوبارہ نظرانداز کر کے ٹکٹ نہیں دیتی ہے تو بطور آزاد امیدوار کھڑا رہنے کی صلاح دی جارہی ہے۔ ڈاکٹر عرشیہ نے آخر میں کہا کہ وہ سماج کی بات کو پہلے اہمیت دیں گی یہ انکا فرض ہے۔ ڈاکٹر عرشیہ کی پُرمغز تقریر سننے کے بعد پارٹی کے سینئر لیڈران کافی متاثر ہوئے جبکہ دیگر خواہشمند امیدوار پریشان نظر آرہے ہیں۔

ضلع میں "سبز توانائی شمسی انقلاب" مہم
دیہات کو ماڈل سولر ویلج کے طور پر تیار کیا جائے گا

ناندیڑ:21 ستمبر (ورق تازہ نیوز) ''سبز توانائی شمسی انقلاب' کے تحت ضلع میں 5 ہزار سے زیادہ آبادی والے دیہاتوں کو ماڈل سولر ویلج کے طور پر تیار کیا جانا ہے۔ ایسے گاؤں کو مرکزی مالی امداد کے طور پر ایک کروڑ روپے کی گرانٹ دی جائے گی MNRE نے 9 اگست 2024 کو OM کے ذریعے "ماڈل سولر ویلج" کے رہنما خطوط جاری کیے ہیں تاکہ ضلع میں "سبز توانائی شمسی انقلاب" مہم شروع کرکے اس تحریک کو کامیاب بنایا جاسکے۔ اس گائیڈ لائن کے مطابق گاؤں کو ایک ماڈل سولر ویلج کے طور پر تیار کیا جانا ہے۔ ایم ایس ای ڈی سی ایل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر لوکاش چندرا نے ایک گاؤں کو ماڈل سولر ویلج کے طور پر تیار کرنے کے بارے میں بتایا۔ ضلع کے 5 ہزار سے زیادہ آبادی والے دیہاتوں میں اس اسکیم کے بارے میں جانکاری دے کر زیادہ سے زیادہ دیہاتوں کو حصہ لینے کی ترغیب دی جائے گی۔ ماڈل سولر دیہات کے لیے اہل ضلع کے گاؤں کی شناخت کرنے کے بعد، مذکورہ گاؤں کو پی ایم سوریہ: مفت بجلی یوجنا کے لیے سبز اور صاف توانائی فراہم کرنے کے لیے مہاوترن کو بھیجا جائے گا۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے ناندیڑ ضلع پریشد کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلع میں مذکورہ مہم شروع کرکے "سبز توانائی شمسی انقلاب" تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔

ڈوسو انتخابات سے قبل این ایس یو آئی نے جاری کیا منشور

نئی دہلی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین ا?ف انڈیا (این ایس یوا?ئی) نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈوسو) انتخابات کے لیے اپنے منشور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور امیدواروں کے پینل سے تعارف کرایا گیا۔ سابق این ایس یوآئی قومی صدر، امریتا دھون نے میڈیا کے سامنے امیدواروں کو متعارف کرایا۔ پینل میں شامل امیدوار: رونک کھتری– صدر کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 5)، یش نندل– نائب صدر کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 5)، –نمرتا جیف مینا– سیکریٹری کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 3) اور لوکیش چودھری– جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے کے لیے امیدوار (بیلٹ نمبر 4)۔

دھولیہ؛ معشوقہ سے ملنے رات دیر گئے گھر پہنچے عاشق کو
لڑکی کے گھر والوں پیٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا

دھولیہ:21 / ستمبر۔ (ورق تازہ نیوز) ساکری تعلقہ کے نظام پور تھانے کی حدود میں عاشق کا اپنی محبوبہ کے گھر جانا خطرناک ثابت ہے۔

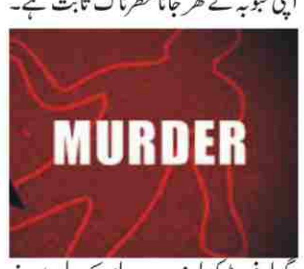

گرل فرینڈ کی طرف سے ملنے کے لیے بلانے پر بوائے فرینڈ گھر پہنچ گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی گرل فرینڈ کے گھر والوں نے بوائے فرینڈ کی پٹائی کی۔ اس مار پیٹ میں عاشق کی بدقسمتی سے موت ہوگئی ہے، مرنے والے عاشق کا نام اجے بھورے، عمر 20 ہے۔ متعلقہ لڑکی اور متوفی نوجوان کا ا?پس میں معاشقہ تھا۔ اپنی موت سے قبل عاشق نے پولیس کو بتایا تھا کہ یہ وہی لڑکی تھی جس نے اسے ملنے کے لیے بلایا تھا۔ لڑکی کے گھر والوں نے اسے بری طرح مارا پیٹا۔ سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ بدقسمتی سے ہسپتال میں دوران علاج دم توڑ گیا۔ اس واقعہ کے بعد متوفی نوجوان کے اہل خانہ اور علاقہ کے شہریوں نے نظام پور تھانہ کا گھیراو کر کے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور انہیں سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساکری تعلقہ کے جتانے علاقے میں قبائلی بھیل برادری کے ایک نوجوان کو بے دردی سے پیٹا گیا۔ مار پیٹ سے زخمی نوجوان کل علاج کے دوران فوت ہوگیا۔ اس معاملے میں چار لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور پولس نے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ دریں اثنا، اس واقعہ کے بعد ا?ج صبح بھیل برادری بڑی تعداد میں لاٹھیاں لے کر سڑکوں پر نکل ا?ئی۔ راستے میں ٹائر جلا کر احتجاج شروع کیا گیا۔ اس ناگہانی واقعہ سے گاو?ں میں کشیدگی کا ماحول بن گیا۔ تاجروں نے اپنی دکانیں اور کاروبار بند کر دیا۔ والدین طلباء کو گھر لے جانے کے لیے سکول پہنچ گئے۔ اس دوران اس کی اطلاع ملتے ہی نظام پور پولیس موقع پر پہنچی اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی۔ اجے راجندر بھورے (20 سال) ساکن جیتانو، کے وسکھیڈی روڈ پر واقع بھیلائی کا رہنے والا ہے، 18 ستمبر کی صبح تقریباً 3.30 بجے اپنی گرل فرینڈ سے ملا اور علاقے میں اس کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا۔ اسی علاقے میں ویروبا دیوا مندر کے ساتھ ایک مکان میں رہنے والے تکارام بالو شندے، وبھو تکارام شندے، راو? صاحب بلو شندے، رویندر چیترام دھنگر نے اجے بھورے سے اس کا نام اور گاو?ں پوچھا اور اس کے ساتھ ذات پات کے اعتبار سے گالیاں دیں۔ کیونکہ وہ قبائلی بھیل سے تعلق رکھتا تھا۔ برادری اسے ہاتھ پاو?ں اور سر پر بھاری مٹھیوں اور لکڑی کے ڈنڈے سے مار کر شدید زخمی کر دیا۔ زخمی نوجوان 20 ستمبر کی شام علاج کے دوران فوت ہوگیا۔ راجندر ڈگڈو بھوارے کی شکایت پر بدھ کی رات مذکورہ چاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

ریاست میں جرائم میں بے تحاشا اضافہ
مگر مجرم آزاد گھوم رہے ہیں: نسیم خان

ممبئی: بی جے پی مہایوتی کی حکومت غیر قانونی طریقے سے اقتدار میں آئی اور پچھلے ڈھائی سالوں میں مہاراشٹر کی حالت بدتر ہوچکی ہے۔ ریاست میں امن وامان کی صورتحال مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہے۔ حکمراں جماعت کے لیڈران خود غنڈہ گردی کررہے ہیں، کھلے عام دھمکیاں دی جارہی ہیں اور مذہبی ہم آہنگی بگاڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ریاست کی صورتحال سنگین ہے لیکن حکومت کوئی کارروائی کرتی نظر نہیں آرہی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ریاست میں کوئی وزیرداخلہ ہے ہی نہیں۔ یہ بات کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی نائب صدر نسیم خان نے کہی ہے۔ کانگریس کے ایک وفد نے راج بھون جاکر گورنر سے ملاقات کی۔ اس وفد میں کانگریس کے ریاستی صدر ناناپٹولے، اسمبلی میں کانگریس کے لیڈر بالاصاحب تھورات، اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی نائب صدر نسیم خان، ممبئی کانگریس کی صدر رکن پارلیمان ورشا گائیکواڑ، چرن جیت سپرا اور دیگر رہنما شامل تھے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے نسیم خان نے کہا کہ آج ہم نے گورنر صاحب سے ملاقات کرکے ایک میمورنڈم پیش کی ہے۔ ریاست میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہوچکی ہے۔ مجرم کھلے عام گھوم رہے ہیں، ان کے خلاف 25–30 ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔ حکمراں جماعت کے کچھ ایم ایل اے اور ایم پی پولیس کو کھلے عام دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں پولیس کیسے کارروائی کرے گی؟ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو بھی بی جے پی کے ایم پی انیل بونڈے اور شیوسینا کے ایم ایل اے سنجے شرساٹ نے دھمکیاں دی ہیں۔ کانگریس کارکنوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی، احتجاج کیا اور پولیس اسٹیشن میں شکایت بھی درج کرائی، لیکن یہ بدعنوان بی جے پی حکومت کوئی کارروائی کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ نسیم خان نے کہا کہ اس موقع پر گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ وہ حکومت کو ضروری ہدایات دیں گے۔

راہل گاندھی کے خلاف تشدد آمیز بیان دینے والوں کو گرفتار کیا جائے
ودربھ اور مراٹھواڑہ کے سیلاب زدہ کسانوں کی مدد کی جائے
کانگریس کے اعلیٰ سطحی وفد کی گورنر سے ملاقات کرتے ہوئے میمورنڈم پیش کیا

ممبئی: ریاست میں لا اینڈ ا?رڈ کی صورت حال مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے زبردست سیاسی وسماجی عدم استحکام پیدا ہوچکا ہے۔ ودربھ اور مراٹھواڑہ میں سیلاب کی تباہی سے متاثرہ کسانوں کو ابھی تک مدد فراہم نہیں کی گئی ہے۔ حکومت کی اس لاپرواہی کی وجہ سے کسانوں میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے۔ ان تمام مسائل پر کانگریس پارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آج گورنر سے ملاقات کرتے ہوئے میمورنڈم پیش کیا۔ کانگریس کے ریاستی صدر ناناپٹولے کی قیادت میں اس وفد میں اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے سربراہ بالا صاحب تھورات، اسمبلی میں حزبِ اختلاف کے لیڈر وجے وڈیٹی وار، سابق وزیراعلیٰ پرتھوی راج چوہان، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی نائب صدر نسیم خان، چندرکانت ہنڈوڑے، ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ، سابق وزیر ڈاکٹر نیتن راو?ت، ایم پی وشال پاٹل، سابق وزیر اسلم شیخ، ڈاکٹر وشوجیت کدم، ایم ایل اے بھائی جگتاپ، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری رویندر دلوی، ایم ایل اے امین پٹیل، ایم ایل اے وکرم ساونت، چرنجیت سپرا اور سچن ساونت شامل تھے۔ گورنر سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریاستی صدر ناناپٹولے نے کہا کہ مالون، سندھو درگ میں نہ صرف چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ گرا بلکہ مہاراشٹر کا فخر بھی منہدم ہوا ہے۔ اس مجسمے کے کام میں بدعنوانی کے مرتکبین کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے سنجے گائیکواڑ نے ہمارے لیڈر راہل گاندھی کی زبان کاٹنے والے کو انعام دینے کے بارے میں متنازعہ بیان دیا ہے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انیل بونڈے نے بھی راہل گاندھی کے خلاف متشددانہ بیان دیا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ جمہوریت میں ہر کسی کو اپوزیشن پر تنقید کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن عوامی نمائندوں کے لیے ایسی زبان کا استعمال کرنا جو تشدد بھڑکانے اور کسی کے جان کو خطرے میں ڈالنے والی ہو، نہایت غلط ہے۔ اس معاملے میں وزیراعلیٰ، وزیرداخلہ اور پولیس تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ مقدمہ درج کرنے کے لئے کانگریس لیڈروں کو احتجاج بھی کرنا پڑا جس کے بعد مقدمات درج کئے گئے۔ لیکن سنجے گائیکواڑ اور ایم پی انیل بونڈے کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس ان لوگوں کے خلاف کائی کارروائی نہیں کر رہی جنہوں نے اشتعال انگیز بیانات دے کر مذہبی تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش کی، اس کا مطلب یہ ہے کہ ریاست میں فسادات کرانے کی حکمران پارٹیوں کی سازش ہے؟ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مراٹھواڑہ میں شدید بارش کی وجہ سے کسانوں کی 6 لاکھ ہیکٹر فصلیں تباہ ہوگئیں۔ نقصان کا پنچنامہ ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ مرکزی وزیر زراعت نے آندھرا پردیش اور تلنگانہ ریاستوں کا دورہ کیا اور امداد کا اعلان کیا لیکن مرکزی وزیر زراعت یا مرکزی ٹیم ابھی تک معائنے کے لیے مہاراشٹر نہیں آئی ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کے تئیں اتنی نفرت کیوں ہے؟ کیا آپ کو اس ریاست میں کسانوں کی تکلیف نظر نہیں آتی؟ ان کی مدد کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا کوئی کردار نہیں ہے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ ریاست میں لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے تباہ ہوگیا ہے اور سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا اسمبلی انتخابات خوف سے پاک ماحول میں ہوں گے۔ ریاست میں خواتین کے خلاف تشدد میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور حکومت بدلاپور اور ناگپور میں نابالغوں اور اسکولی طالبات کے خلاف جرائم کے معاملات میں کارروائی کرنے کے بجائے ملزمان کی حمایت کرتی نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل بے روزگاری کی وجہ سے ذہنی تناؤ کا شکار ہورہی ہے۔ کانگریس پارٹی کے وفد نے گورنر کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا ہے کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی کے خلاف بیان دینے والے لیڈروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ودربھ اور مراٹھواڑہ میں شدید بارشوں سے متاثر کسانوں کی مدد کی جائے۔ گورنر سی پی رادھا کرشنن نے کانگریس کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ وہ پورے معاملے کو دیکھیں گے۔ انہوں نے راہل گاندھی کے خلاف متنازعہ بیان کے حوالے سے محکمہ داخلہ سے اطلاع ملنے کے بعد سخت کارروائی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کسانوں کی مدد کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

WALK IN DRIVE

HIRING FEMALE RECEPTIONIST

AT:GOLOBAL EDUCATION SOLUTIONS!

ELIGIBILITY CRITERIA

Minimum Qualification : 12th Pass

SHOULD Possess Good Communication

WORKHOURS 10:00 AM to 06:00 PM

WALK IN INTERVIEW DETAILS

Date:Monday, 23 SEPTEMBER 2024

TIME 11:00 AM TO 04:00 PMVENUE:GLOBAL EDUCATION SOLUTIONS, ASRA NAGAR, AIRPORT ROAD, NANDED-431605

NOTE:Please Bring your Resume Along.

Contact 9011996644 for more details

ADS CONSTRUCTION

Our Services :1)Ghunthewari (City/Gramin)

2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5)3D Building Modelling 6) Interior Designing

Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner,Nanded.

Contact Us:- 918308350356- 8208338716

Reg.NND-52/80,F479

قائم شدہ 1981

مسلمہ سرکار

Skill India

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوربریج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیداویں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب / ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب / ناکام

10th کامیاب / ناکام۔
12th کامیاب / ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع

- سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔

ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں

http://admission.dvet.gov.in

9028982451,7620076024

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔